WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
26 نومبر 2025
WEDNESDAY
26 NOVEMBER - 2025

لیونل میسی نے عالمی ریکارڈ بنا ڈالا
صفحہ 08

ہندوستان نے نابینا خواتین ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیت لیا
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 275 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

رام مندر کے اوپر پرچم اس حقیقت کی گواہی کہ حق کی بالآخر باطل پر فتح ہوتی ہے

صدیوں پرانے زخم بھر رہے ہیں، سال 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے روڈ میپ تیار

ہندوستان جمہوریت کی ماں، یہ ہمارے ڈی این اے میں

وہ دن دور نہیں جب ہم تیسری بڑی معیشت بن جائیں گے /وزیر اعظم مودی

سرینگر،،25 نومبر،،سی این آئی،، آج پوری قوم اور دنیا رام میں ڈوبی ہوئی ہے کیونکہ صدیوں پرانے زخم بھر رہے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ صدیوں کا درد بند ہو رہا ہے، کیونکہ 500 سال سے جلنے والا عزم آخر کار اپنی تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کو کہا کہ صدیوں کے زخم اور درد مندمل ہو رہے ہیں جب ہندوستان نے یہاں رام مندر کی رسمی تکمیل کا نشان لگایا، اور اس موقع کو ایک وسیع تر قومی روڈ میپ تیار کرنے کیلئے استعمال کیا جس کا مقصد 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنا ہے۔ رام مندر کی

تعمیر کی رسمی تکمیل کے موقع پر بھگوا جھنڈا لہرانے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ لمحہ قوم کیلئے ثقافتی بحالی کی علامت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا" آج پوری قوم اور دنیا رام میں ڈوبی ہوئی ہے، صدیوں پرانے زخم بھر رہے ہیں، صدیوں کا درد بند ہو رہا ہے، کیونکہ 500 سال سے جلنے والا عزم آخر کار اپنی تکمیل/102

میں نے مذہب اور میرٹ کبھی بنیاد نہیں بنایا، تاہم حقوق کی طرفداری کی/ رسنیل شرما

سرینگر،،25 نومبر،،اے پی آئی،، جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ موزوں وقت پر بحال ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے دیے گئے بیان پر پلٹ وار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مذہب اور میرٹ کو بنیاد نہیں بنایا بلکہ حالات و واقعات کو سامنے رکھ کر اس بات کا ذکر کیا ہے کہ ماتا ویشنو دیوی میں عقیدتوں مندوں کو ہی زیادہ ترجیح دینے کی ضرورت ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکمہ ریونیو کے منصوبوں کی تکمیل میں پیش رفت کا جائزہ لیا

زیر التوا کاموں کی جلد تکمیل پر زور دیا

جموں،،انفورروز،، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ ریونیو کی طرف سے اٹھائے گئے انفراسٹرکچر منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (فائنانشل کمشنر ریونیو) شالین کابرا، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیراج گپتا، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش دی ویدیا، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، سیکرٹری ریونیو کمار راجیو رنجن، صوبائی کمشنر کشمیر، تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں اور دیگر سینئر افسران نے/103

دہشت گردی اور اس کے مددگاروں کیخلاف فیصلہ کن کارروائی

این آئی اے عدالت نے پلوامہ حملے کی منصوبہ بندی میں استعمال مکان کو ضبط کرنے کا حکم دیا

سرینگر،، 25 نومبر،، سی این آئی،، دہشت گردی اور اس کے مددگاروں کیخلاف فیصلہ کن کارروائی میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی عدالت نے پلوامہ حملے میں منصوبہ بندی کیلئے استعمال ہونے والے مکان کو ضبط کرنے کا حکم دیا۔ سی این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے لیتہ پورہ پلوامہ میں سال 2019 میں سی آر پی ایف قافلے پر حملے کی منصوبہ بندی کیلئے استعمال مکان کی ضبطی کا حکم دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے ایکٹ

جموں کے تحت نامزد خصوصی عدالت نے پلوامہ ضلع کی کاکاپورہ تحصیل کے ہاکری پورہ میں ایک رہائشی مکان کو ضبط کرنے کا حکم دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس احاطے کو ایک ٹھکانے اور منصوبہ بندی کے طور پر استعمال کیا گیا تھا، جس کے پیچھے جیش محمد کا ہاتھ تھا۔ خیال رہے کہ سال 2019 میں پلوامہ آئی ای ڈی حملہ ہوا جس میں سی آر پی ایف کے 40 اہلکار ہلاک ہوئے۔ عدالت نے یو اے پی اے کی دفعہ 25-26 کے تحت جائیداد کو "دہشت گردی کی آمدنی" قرار دیا اور کسی بھی قسم کی منتقلی یا تیسرے فریق کے مفاد پر پابندی لگا دی۔ پریذائیڈنگ جج سندیپ گنڈوترا (ایڈیشنل سیشن جج: این آئی اے ایکٹ کے تحت خصوصی جج) نے این آئی اے کے چیف تفتیشی افسر راجیو اوم پرکاش پانڈے کی طرف سے داخل کی گئی درخواست کی اجازت دی، جس میں ملزم کی بیوی نسیمہ بانو کے نام پر درج 9.5 مرلہ رہائشی مکان (کھسرا نمبر 492 منٹ) کو ضبط کرنے/106

انڈیا انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر میں جموں وکشمیر پویلین مرکز نگاہ، ریکارڈ عوامی آمد

سرینگر،،25 نومبر،،وی او آئی،، جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) نے محکمہ صنعت وتجارت کی سرپرستی میں 44 ویں انڈیا انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر 2025 (IITF) میں خطے کی ثقافتی وراثت اور کاروباری صلاحیت کو بھرپور انداز میں پیش کیا۔ اس میلے کا موضوع "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" تھا جس کا افتتاح مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت وصنعت جتن پرساد نے کیا۔ بھارت منڈپم، پراگتی میدان کے ہال نمبر 3 کی پہلی منزل پر قائم جموں وکشمیر پویلین 14 تا 27 نومبر تک/105

ملک کی بڑھتی ہوئی جہاز سازی کی صلاحیتیں وزیر اعظم کے ویژن کا نتیجہ

یہ آتم نیر بھارت میں قوم کے اعتماد کی عکاسی

جلد ہمارا تجارتی بیڑا ابھی مکمل طور پر ہندوستان میں تعمیر کیا جائیگا / راجناتھ سنگھ

سرینگر،، 25 نومبر،، سی این آئی،، ہندوستان نہ صرف بحری جہاز بلکہ اعتماد "اور نہ صرف پلیٹ فارم بلکہ شراکت داری بنا کر سمندری صدی کی تشکیل میں مدد کرنے کیلئے تیار ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ قریبی تعاون کے ذریعے آیئے ایک محفوظ، خوشحال اور پائیدار سمندری مستقبل کی طرف ایک ساتھ چلیں۔ سی این آئی کے مطابق سمندر

انکرش سیمینار 2025 سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ قوم کی جہاز سازی کی صلاحیت سمندری صدی کو نئی شکل و سیرت دے گی۔ انہوں نے کہا" سمندر ہم سب کو جوڑتے ہیں۔ قریبی تعاون کے ذریعے، آیئے ایک محفوظ، خوشحال اور پائیدار سمندری مستقبل کی طرف ایک ساتھ چلیں۔ انہوں نے کہا کہ دوستو، ہم آج یہاں جمع ہوئے ہیں تاکہ ہندوستان کی جہاز سازی کی عمدہ وراثت کے ایک نئے باب کا آغاز کیا جا سکے۔ اسے بھارت کے شپ یارڈز کے ذریعے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ اور ہندوستانی/104

3 رشتہ داروں کی پراسرار موت کے بعد انصاف کی فراہمی میں تاخیر

سرینگر،،25 نومبر،،سی این آئی،، جموں کے کھٹوعہ ضلع میں 3 رشتہ داروں کی پراسرار موت کے بعد انصاف کی فراہمی میں تاخیر کیخلاف رشتہ داروں نے غیر معینہ مدت کیلئے بھوک ہڑتال شروع کردی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے کھٹوعہ ضلع میں تین رشتہ داروں کی پراسرار موت کے تقریباً نو ماہ بعد ان کے سوگوار خاندانوں کے کچھ افراد نے پولیس اور انتظامیہ پر انصاف کو یقینی بنانے میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے ہوئے غیر معینہ مدت کی بھوک/107

شدید ٹھنڈ کے چلتے کشمیر اور جموں صوبے کے اسکولوں کیلئے سرمائی تعطیلات کا اعلان

پری پرائمری جماعتوں کیلئے چھٹیاں آج سے شروع ہونگی

سرینگر،،25 نومبر،،سی این آئی،، شدید ٹھنڈ کے چلتے محکمہ اسکول ایجوکیشن نے کشمیر اور جموں صوبے کے اسکولوں میں سرمائی تعطیلات کا باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے۔ پری پرائمری جماعتوں تک سرمائی چھٹیاں آج سے شروع ہو رہی ہے جبکہ اول سے آٹھویں جماعت تک یکم دسمبر اور نویں سے بارہویں جماعت تک کیلئے چھٹیاں 11 دسمبر سے شروع ہونگی۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ سکول ایجوکیشن نے کشمیر اور جموں صوبوں کے سرمائی زونوں کیلئے مرحلہ وار موسم سرما کی تعطیلات کا اعلان کیا۔ اس ضمن میں اسکول ایجوکیشن کے سکریٹری رام نواس شرما کی جانب سے جاری کردہ حکمنامہ کے مطابق کہ پری پرائمری کلاسوں کی چھٹیاں آج یعنی نومبر 26 سے 28 فروری 2026 تک ہوں گی۔ حکمنامہ میں مزید کہا گیا کہ اسی طرح سے اول سے 8 ویں جماعت تک کیلئے چھٹیاں یکم دسمبر سے فروری 28 تک رہے گی جبکہ یہ بھی کہا کہ 9 ویں سے 12 ویں جماعت کیلئے/108

کشمیری سمیت 9 زبانوں میں ہندوستانی آئین کا ڈیجیٹل ایڈیشن

آج صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں نقاب کشائی

یوم دستور پر خصوصی پروگرام پارلیمنٹ کی پرانی عمارت میں منعقد ہوگا

سری نگر،،۲۵، نومبر،،جے کے این ایس،، کشمیری اور 8 دیگر زبانوں میں ہندوستانی آئین کے ڈیجیٹل ایڈیشن کی نقاب کشائی 26 نومبر بروز بدھ کو کی جائے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے نئی دہلی میں بتایا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 26 نومبر بروز بدھ کو نئی دہلی میں یوم دستور پر ایک خصوصی پروگرام کے دوران کشمیری سمیت 9 زبانوں/109

جاوید رانا نے منکوٹ میں زائد از 80 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

مینڈھر،،انفورروز،، وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ضلع پونچھ کے مینڈھر سب ڈویژن میں منکوٹ بلاک کی ترقیاتی رفتار کو فروغ دینے کے لئے آج زائد از 80 کروڑ روپے مالیت کے مختلف بنیادی ڈھانچہ منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ یہ منصوبے جن میں سڑک رابطہ، پینے کے پانی کی فراہمی، تعلیم، عوامی سہولیات اور کھیلوں جیسے ضروری شعبے شامل ہیں، ضلع میں شہری سہولیات کو بہتر بنانے اور سماجی واقتصادی/110

یونین ٹریٹری، جموں وکشمیر قدرتی حسن وجمال اور قدرتی وسائل اور ذخائر سے مالا مال: مرکزی وزارت برائے معدنیات

خطے میں چونا پتھر کے تقریباً ایک ارب ٹن کے ذخائر

دیگر اہم معدنیات کی بھی نمایاں صلاحیت، GSI کا تلاش کرنے اور استعمال کرنے کا ارادہ: ایڈیشنل سکریٹری سنجے لوہیا

7 بلاکس کی ای نیلامی کے ابتدائی اقدام سے جموں وکشمیر کیلئے تقریباً 500 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع: انیل کمار سنگھ

سری نگر،،۲۵، نومبر،،جے کے این ایس،، مرکزی حکومت کے ایک سینئر افسر نے کہا ہے کہ جیولوجیکل سروے آف انڈیا (جی ایس آئی) نے اندازہ لگایا ہے کہ جموں وکشمیر میں چونا پتھر کے تقریباً ایک ارب ٹن کے ذخائر موجود ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق معدنیات کی مرکزی وزارت میں ایڈیشنل سکریٹری سنجے لوہیا نے نوٹ کیا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ جموں وکشمیر میں دیگر اہم معدنیات کی بھی نمایاں صلاحیت ہے، جنہیں جموں وکشمیر حکومت خطے کے لوگوں کے فائدے کے لیے تلاش کرنے اور استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جموں وکشمیر کے ہندوستان کے معدنی بلاک نیلامی کے نقشے کا حصہ بننے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے یہاں پہلے لائم اسٹون بلاک نیلامی اور روڈ شو کے آغاز کے ساتھ، عہدیدار نے کہا کہ مرکز اس شعبے میں تلاش، ترقی اور سرمایہ کاری کو تیز کرنے کے لیے مکمل تعاون فراہم کرے گا۔ مرکزی وزیر جی کشن ریڈی، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ان کے نائب سریندر چودھری نے پیر کو یہاں اننت ناگ، راجوری اور پونچھ کے اضلاع میں تقریباً 314 ہیکٹر پر محیط سات چونا پتھر کے معدنی بلاکس کی ای نیلامی کا آغاز کیا۔ دیگر تمام ریاستوں نے نیلامی کے عمل کو اپنایا تھا جسے 2015 میں مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ کے تحت لایا گیا تھا اور اب تک تقریباً 600 بلاکس کو کامیابی سے نیلام کیا جا چکا ہے، جموں وکشمیر پیچھے رہ گیا تھا اور ہم نے جموں وکشمیر حکومت سے رابطہ کیا تھا۔ مرکزی حکومت کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ کچھ غور وخوض کے بعد، یہ فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ جموں وکشمیر حکومت کے پاس نیلامی کا ماضی کا کوئی تجربہ نہیں ہے، اس لیے ہم جموں وکشمیر حکومت کے حکام کے ساتھ مشاورت سے چونا پتھر کے ان پہلے سات بلاکس کی نیلامی میں مدد کریں گے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جموں وکشمیر ملک کے/112

کشمیر ہندوستان کا تاج، ملک کے خوبصورت ترین مقامات میں سے ایک

رواں موسم سیاحوں کیلئے ایک خاص توجہ کا مرکز

ہمیں سیاحت کے شعبے کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے / پنجاب گورنر

سرینگر،،25 نومبر،،سی این آئی،، وادی کی قدرتی خوبصورتی اور سرد موسم کی تعریف کرتے ہوئے پنجاب کے گورنر نے کہا کہ دونوں عوامل سیاحوں کو بڑی تعداد میں اپنی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں اور خطے کی سیاحت کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریہ، جو اس وقت کشمیر کے دورے پر ہیں، نے منگل کو وادی کی قدرتی خوبصورتی اور سرد موسم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں عوامل سیاحوں کو بڑی تعداد میں اپنی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں اور خطے کی سیاحت کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سرینگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے گورنر کٹاریہ نے کہا کہ سال کے اس وقت کشمیر کا موسم سیاحوں کیلئے ایک خاص توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی ہمیشہ ہندوستان کا تاج اور ملک کے خوبصورت ترین مقامات میں سے ایک رہی ہے۔ ان کے مطابق،/111

اسلام میں امانت و دیانت

تحریر۔۔۔۔
ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی

اسلام میں امانت و دیانت کی جس قدر اہمیت ہے شاید ہی کسی اور مذہب میں اس کا مقام ہو، نبی کریم صلی اللہ علیہ و اللہ لہ وسلم کی اعلان نبوت سے قبل بھی شہرت اسی دیانت، امانت اور صداقت کی تھی۔امانت داری ایمان کا حصہ ہے، جو شخص اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ کسی کی امانت میں خیانت نہیں کر سکتا کیوں کہ اسے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ اگر میں نے کسی کا حق دبا لیا یا اس کی ادائی میں کمی اور کوتاہی کی تو میرا رب مجھے دیکھ رہا ہے۔

وہ یقیناً اس کا حساب لے گا اور اس دن جب کہ ہر شخص ایک ایک نیکی کا محتاج ہوگا، حق تلفی کے عوض میری نیکیاں دوسروں کو تقسیم کردی جائیں گی، پھر میری مفلسی پر وہاں کون رحم کرے گا؟

اس طرح کے تصورات سے اہل ایمان کا دل کانپ اٹھتا ہے اور پھر خیانت یا حق تلفی کرنے سے باز آجاتا ہے، لیکن جس کے دل میں ایمان ہی نہ ہو یا ماحول اور حالات نے ایمان کی روشنی سلب کرلی ہو تو خیانت کرنے میں ایسے شخص کو کوئی تردد نہیں ہوتا، اسی لیے رسول اکرم ﷺ نے امانت داری کو ایمان کی علامت اور پہچان قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس شخص میں معاہدے کی پابندی نہیں اس میں دین نہیں۔'' (سنن بیہقی)

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن کریم کے متعدد مقامات پر امانت داری کی تاکید فرمائی ہے، ارشاد باری ہے، مفہوم: ''تو جو امین بنایا گیا اس کو چاہیے کہ اپنی امانت ادا کرے اور چاہیے کہ اپنے پروردگار اللہ سے ڈرے۔'' (بقرۃ)

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں امانت داری کو تقویٰ سے جوڑ دیا ہے یعنی جس کو موت کے بعد کی زندگی حساب و کتاب اور عدالت الٰہی پر یقین ہو جس کے دل میں خوف خدا اور اس کی گرفت کا احساس ہو اسے چاہیے کہ امانت میں خیانت نہ کرے جس کا جو حق ہے پورا ادا کردے۔

اس لیے کہ اس دنیا میں خیانت کرنے والا قیامت کے دن چین و سکون سے نہیں رہ سکتا، وہاں ہر ایک کا حق ادا کرنا ہوگا اور بڑی دشواریوں کا سامنا ہوگا۔ لیکن جس کو آخرت پر یقین نہیں وہ جو چاہے کرے، دنیا میں چند روزہ زندگی کے بعد آخر اپنے کیے ہوئے پر افسوس ہوگا اور وہ بڑے خسارے میں ہوگا۔

رسول اکرم ﷺ نے پیش گوئی فرمائی ہے کہ زمانہ، جیسے جیسے قیامت سے قریب ہوگا ایمانی قوت کم ہوتی چلی جائے گی اس کے نتیجے میں امانت داری بھی اٹھ جائے گی اور حال یہ ہوگا کہ مسلمانوں کی بڑی بڑی آبادیاں ہوں گی لیکن امانت دار آدمی پوری آبادی میں ایک آدھ بڑی مشکل سے دست یاب ہوگا اور وہ بھی حقیقت میں امین نہ ہوگا۔ لوگ مثال کے طور پر کہیں گے کہ فلاں قوم میں ایک امانت دار شخص ہے۔

اسی طرح فرمایا کہ کسی آدمی کی تعریفیں ہوں گی کہ کیسا عقل مند، کیسا خوش مزاج اور کیسا بہادر ہے، حالاں کہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان داری نہ ہوگی۔ (صحیح بخاری، کتاب الفتن)

آج کے حالات بھی کچھ اسی طرح ہیں، امانت داری کی اس قدر اہمیت کے باوجود آج کے معاشرے میں اسے کوئی وزن نہیں دیا جاتا، اچھے لوگ بھی (الا ماشاءاللہ) جو عرف میں دین دار سمجھے جاتے ہیں وہ بھی امانت اور حق کی ادائی کا پاس و لحاظ نہیں رکھتے، انہیں اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ امانت کی حفاظت اور اس کا مکمل طور پر ادا کرنا دینی و شرعی فریضہ ہے۔

فتح مکہ کے موقع پر خانہ کعبہ کی کنجی جب کلید بردار کو دینے اور ان کی امانت ان کو واپس کرنے کی تاکید کی گئی تو امانت کو جمع کے صیغے کے ساتھ استعمال کیا گیا، ارشاد باری کا مفہوم ہے: ''اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مستحقین کو پہنچا دیا کرو۔'' (النسائی)

قابل غور بات یہ ہے کہ کنجی کوئی اہم مال نہیں، بلکہ یہ خانہ کعبہ کی خدمت کی نشانی ہے جس کا تعلق مال سے نہیں عہدے سے ہے، پھر بھی اس کو امانت سے تعبیر کیا گیا اور پھر جمع کا صیغہ استعمال کرکے اسے عام حکم بنا دیا گیا۔

معلوم ہوا کہ عہدے، مراتب اور ذمے داریاں بھی امانت ہیں لیکن عوام الناس تو کجا خواص بھی امانت و دیانت کا

تصور صرف مال تک محدود رکھتے ہیں، چناں چہ وہ ان امانتوں میں خیانت کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں اور انہیں کسی معصیت کا خیال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ حالاں کہ شریعت کی نظر میں ان چیزوں میں بھی خیانت قبیح اور موجب گناہ عمل ہے، نااہلوں کو عہدے اور مناصب سپرد کرنا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک اہم نشانی ہے۔

جس عہدہ اور منصب کا جو اہل ہو اسی کو وہ عہدہ سپرد کیا جائے، اس کے لیے سب سے پہلے غور کرنا چاہیے کہ اس کے ماتحتوں میں کون ایسا شخص ہے، جس میں پیش نظر ملازمت یا عہدے کی مکمل شرطیں پائی جا رہی ہیں، ایسا کوئی شخص مل جائے تو وہی اس کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔

لہٰذا کسی پس و پیش کے بغیر وہ عہدہ اور ملازمت اس کو سپرد کر دیا جائے اور اگر مطلوب صلاحیت کا حامل کوئی شخص دست یاب نہ ہو تو موجودہ لوگوں میں جو سب سے زیادہ لائق فائق ہو اس کو منتخب کیا جائے، غرض یہ کہ حکومت کے ماتحت جتنے بھی عہدے اور مناصب ہوتے ہیں وہ امانت ہیں اور ارباب حکومت اس کے امین ہیں، اگر حکومت نے اپنے ماتحت کسی شخص کو اس کا مجاز بنایا ہے تو وہ بھی امین ہے۔

ان سب کو چاہیے کہ عہدے اور منصب پوری دیانت داری سے تقسیم کریں، صلاحیت اور شرائط کو اس کے لیے معیار بنایا جائے نہ کہ قرابت اور تعلق کو۔ اگر کسی شخص کو ذاتی تعلق یا سفارش کی بنیاد پر یا رشوت لے کر کوئی عہدہ اور منصب سپرد کیا جاتا ہے تو یہ خیانت ہے اور تمام ذمہ دار اس خیانت کے مرتکب ہوں گے۔

ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''جس شخص کو عام مسلمانوں کی کوئی ذمے داری سپرد کی گئی ہو پھر اس نے کوئی عہدہ کسی شخص کو محض دوستی و تعلق کے پیش نظر دے دیا، اس پر اللہ کی لعنت ہے نہ اس کا فرض مقبول ہے نہ نفل یہاں تک کہ وہ جہنم میں داخل ہو جائے۔'' (جمع الفوائد)

نااہلوں کو عہدے سپرد کرنے سے گناہ تو ہوتا ہی ہے خود دنیوی اعتبار سے بھی نظام درہم برہم ہوجاتا ہے، اس سے مستحقین اور باصلاحیت افراد کے بہ جائے ناکارہ اور نااہل لوگ عہدوں پر فائز ہو جاتے ہیں ان میں کام کی صلاحیت نہیں ہوتی، اس لیے پورا شعبہ بگڑ جاتا ہے اور پھر عوام کے لیے یہ اذیت رسانی کا باعث ہوتا ہے۔

آج کل ملکی حالات کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ نیچے سے لے کر اوپر تک تمام شعبوں میں کہیں رشوت اور سفارش اور کہیں تعلق اور قرابت کی بنیاد پر عہدے اور ملازمت تقسیم کی جارہی ہیں، یہاں تک کہ عصری تعلیم گاہوں میں اساتذہ کی تقرری میں رشوت کا لین دین عام ہوگیا ہے، اس کے نتیجے میں یہ تعلیم گاہیں باصلاحیت افراد سے محروم ہیں۔ تقریباً تمام شعبوں کا یہی حال ہے، اس لیے حکومت کا نظام فساد کا شکار ہوگیا ہے اور آج ہر شخص اپنی جگہ بے چین و مضطرب نظر آرہا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے اس کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے، مفہوم:
''جب دیکھو کہ کاموں کی ذمہ داری ایسے لوگوں کو سپرد کردی گئی جو ان کے اہل اور قابل نہیں تو قیامت کا انتظار کرو۔'' (صحیح بخاری)

یعنی جب نااہل افراد کو کوئی ذمے داری یا عہدہ اور منصب سپرد کیا جائے تو فساد یقینی ہے اور اب دنیوی نظام کو فساد سے کوئی بچا نہیں سکتا، اس لیے اب قیامت کا انتظار کرو، اس میں اعلیٰ حکومتی عہدے سے لے کر ایک ادنیٰ ملازمت بھی شامل ہے۔

اس کا تعلق صرف حکومتی عہدوں سے ہی نہیں ہے بلکہ نجی کمپنیاں، دعوتی و اصلاحی انجمنیں اور عوامی فلاحی اداروں سے بھی ہے جو ان اداروں اور کمپنیوں کو مفید اور بافیض بنانا چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ جس کام کے جو لائق اور اہل ہے، اسے وہیں رکھا جائے، کسی بھی وجہ سے اگر کم تر صلاحیت والے افراد کو فوقیت دی جائے تو ادارہ کبھی ترقی نہیں کرسکتا، اقرباء پروری کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

سیدنا عمر فاروقؓ نے اپنے صاحب زادے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو ان کی جلالت علمی اور فضیلت کے باوجود نا صرف اپنا جانشین نامزد نہیں کیا بلکہ اس کمیٹی تک میں شامل نہیں فرمایا جس نے آئندہ کے لیے خلیفہ کا چناؤ کرانا تھا۔ آج کچھ دینی اداروں، مدارس اور مساجد تک میں یہ جانشینی نظام جاری ہو چکا ہے۔

باپ کے بعد بیٹا یعنی ولی العہد والا بادشاہی نظام کی اسلام میں کہاں کوئی گنجائش ہے۔۔۔؟ اگر کوئی یہ مثال دیتا ہے کہ اگر باپ کے بعد بیٹا لائق اور فائق ہو تو کیوں جانشین نہیں ہوسکتا تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ لائق فائق اور علم و فضل کا حامل ان ولی العہد کے علاوہ کیا کوئی موجود نہیں ہے۔ مسلمانوں کے امور (وامرھم شوریٰ بینھم) کے حکم کے تحت باہمی مشاورت سے طے ہوتے ہیں۔

یہ امر انتہائی افسوس کا باعث ہے کہ آج مسلمانوں کے ملک میں بھی امانت و دیانت عنقاء و مفقود ہوچکی ہے کوئی کسی پر اعتماد و اعتبار کرنے کو تیار و آمادہ نہیں ہے۔ہم سب کو مل کر اس صورت حال کا تدارک کرنا ہوگا اور سب سے پہلے خود امانت و دیانت میں ہر قسم کے لیت و لعل سستی و کوتاہی کی روش کو ترک کرکے اپنے ایمان کی حفاظت کرنی ہوگی۔

''چمتکار'' کیسے ہوگا؟

معجزے بھی دعا اور دوا کے بعد ہی نصیب میں آتے ہیں

تحریر۔۔۔۔
ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی

ایک فرضی کہانی نظر سے گزری جس میں واقعات تو بے شک قصے کہانیوں کی طرح ہی تھے لیکن کہانی کا مرکزی خیال بہت اچھا تھا۔ کہانی کے مطابق ایک چھوٹی بچی میڈیکل سٹور پر دوا لینے آئی۔ اسٹور پر بہت رش تھا، جس کی وجہ سے کیمسٹ اس کی بات پر توجہ بھی نہیں دے رہا تھا۔ اس بچی کے ہاتھ میں ایک گلک تھا جو اس نے مسلسل نظر انداز ہونے کے بعد کاؤنٹر پر زور سے مار دیا۔ اس شور کی وجہ سے کیمسٹ سمیت تمام گاہک بچی کی طرف متوجہ ہوگئے۔

کیمسٹ نے بچی سے دوا کا پوچھا تو وہ بولی کہ مجھے چمتکار (معجزہ) چاہیے اور میرے پاس پورے 19 روپے ہیں۔ یہ بات سن کر کیمسٹ اور تمام گاہک ہنس پڑے لیکن ایک شخص نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ اسے چمتکار کی ضرورت کیوں پیش آگئی؟ اور اگر اسے ضرورت پڑ ہی گئی ہے تو وہ اس کی مدد کرسکتا ہے۔ بچی نے خوشی سے اپنی گلک وہیں توڑ دی اور اس شخص سے کہا کہ مجھے چمتکار اپنے بیمار بھائی کیلیے چاہیے کیونکہ میرے ممی پاپا کے پاس اس کے علاج کے پیسے نہیں ہیں اور پاپا ممی سے کہہ رہے تھے کہ اب کوئی چمتکار ہی میرے بھائی کو اس بیماری سے نجات دلا سکتا ہے۔

قصہ مختصر، وہ شخص نیورو سرجن ہوتا ہے اور بچی کے بھائی کو دماغ میں رسولی ہوتی ہے، جس کا علاج ڈاکٹر 19 روپے میں کر دیتا ہے۔ جب بچے کی ماں اپنے شوہر سے پوچھتی ہے کہ یہ چمتکار کس نے کیا تو وہ کہتا ہے کہ یہ سب کمال ہماری بیٹی کا ہے۔

اس پوری کہانی کا مرکزی خیال یہ ہے کہ دنیا میں ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور ہم ہار مان لیتے ہیں۔ ہمارے اندر ایک ہارا ہوا انسان چھپا ہوتا ہے جو شکستہ دل ہوتا ہے، جو کوشش کو لاحاصل سمجھتا ہے۔ لیکن ہمارے لاشعور میں ایک بچہ بھی ہمہ وقت موجود ہوتا ہے۔ بے شک اس کی آواز اس بچی کی طرح مدھم ہوتی ہے لیکن وہ آواز ہمیں جدوجہد پر اکساتی ہے وہ آواز ہمیں زندگی کی طرف مائل کرتی ہے۔

ہمارے اندر کا یہ معصوم بچہ اتنی ذمے داریاں تو نہیں اٹھا سکتا لیکن وہ کبھی ہار نہیں مانتا اور ڈٹ کر مشکل کا سامنا کرتا ہے، جو ہمت کا دامن کبھی نہیں چھوڑتا۔ جو ہمیں بتاتا ہے کہ روشنی کی ہلکی سی کرن بھی گھٹا ٹوپ اندھیرے کو مٹا سکتی ہے۔ مایوسیوں میں اجالا اور روشنی کے دیے جلائے جاسکتے ہیں لیکن اس کیلیے ضروری ہے کہ مسلسل محنت اور لگاتار کوشش کی جائے۔ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرکے حالات سے نظریں چرا کر زندگی کو مزید کٹھن نہ کیا جائے۔

زندگی بہت خوبصورت ہے لیکن تب تک جب تک ہم اسے روز ایک نئے زاویے سے نہیں دیکھتے۔ سوچوں کی یکسانیت ہمیں ذہنی مریض بنانے کیلیے کافی ہوتی ہے۔ جن چیزوں پر انسان کا کنٹرول نہیں ہوتا ان کو ہینڈل کرنے کے بارے میں سوچنا اور خود کو سوچ سوچ کر تھکا لینا مایوسی کی دلدل میں دھنسانے کیلیے بہت ہوتا ہے۔ ہم ہر وقت اپنی ناکامیوں کا بدلہ دوسروں سے لینا چاہتے ہیں، حسد محسوس کرتے اور دوسروں کی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ بنتے رہتے ہیں۔ ہم اپنی مشکلات کے حل کیلیے کسی معجزے کے منتظر ہوتے ہیں، کسی نجات دہندہ کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ معجزے بھی دعا اور دوا کے بعد ہی نصیب میں آتے ہیں، جیسا کہ اس چھوٹی بچی نے ہمت نہیں ہاری اور اپنے موقف پر ڈٹی رہی۔ یہ سب ہمیں سوچنا ہے کہ نامساعد حالات کے باوجود ہم امید، خوشی، محنت اور خلوص نیت سے اپنی زندگیوں میں چمتکار کیسے کرسکتے ہیں۔

ہمت اور جواں مردی کا تعلق اگر ایک طرف انسان کی اپنی شعوری کوشش سے ہوتا ہے تو دوسری طرف اس میں حوصلہ افزائی یا حوصلہ شکنی کرنے والے افراد بھی شامل ہوتے ہیں۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے ہم نے کوئی امتحان پاس کرنا ہو، ہم تیاری کر رہے ہوں تو کچھ لوگ ہمارا مورال بلند کرتے ہیں، ہماری صلاحیتوں پر جیسے انہیں ہم سے زیادہ بھروسہ ہوتا ہے۔ لیکن دوسری طرف چند ایسے منفی بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اکثر ایسے منفی عناصر ہوتے ہیں جو ہمارے لیے جان بوجھ کر ناموافق حالات پیدا کرتے ہیں۔ جیسے کوئی بھی کہہ دے ارے تم اور یہ امتحان دو گے، یہ نوکری تو تمہارے بس کی بات ہی نہیں لہٰذا تم کوشش ہی ترک کردو۔

ہم میں سے اکثر افراد کا یہی مسئلہ ہوتا ہے کہ منفی رویے ہمیں بہت متاثر کرتے ہیں اور ہم دل برداشتہ ہو کر غلط فیصلے کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا کی ہی مثال لے لیجیے۔ اگر بالفرض وہاں کوئی تعمیری کام بھی ہو رہا ہوتا ہے تب بھی لاکھوں منفی، گھٹیا اور غیر اخلاقی کمنٹس کر رہے ہوتے ہیں، بہت سے لوگ جب یہ کمنٹس پڑھتے ہیں تو ظاہر ہے کہ وہ اداس ہوکر وہ اچھا کام ہی چھوڑ دیتے ہیں۔

کیا یہی زندگی ہے کہ ہم لوگوں کی منفی باتوں اور رویوں کو فوری قبول کرلیں اور دل برداشتہ ہوکر رونے لگیں یا ہمیں اپنی زندگیوں میں روشنی بکھیرنے والے افراد کی پذیرائی کرنا چاہیے جو دل سے چاہتے ہیں کہ ہم اپنی منزل پر پہنچیں۔ اس کیلیے وہ ہر ممکن ہماری مدد کرتے اور ساتھ دیتے ہیں۔ کیا ہم افسردہ ہوکر اپنے ساتھ ساتھ ان مخلص لوگوں کا دل نہیں دکھاتے؟

دنیا میں برائی پھیلانے والے بہت ہیں لیکن گندگی صاف کرنے والے بہت کم۔ اندھیرا بانٹنے والے لوگ بہت ہیں لیکن روشنی عطا کرنے والے بہت کم۔ مایوسیوں میں گھیرنے والے شیاطین کی کمی نہیں لیکن محبت اور خلوص سے وابستہ فرشتہ صفت انسان بھی ابھی صفحہ ہستی سے ختم نہیں ہوئے۔ تو پھر ہم ان کا ساتھ کیوں نہیں دیتے؟ ہم کیوں ذرا ذرا سی باتوں پر اپنی آنکھیں بھگو لیتے ہیں جبکہ ہمیں انھی آنسوؤں کو اپنی طاقت بنا لینا چاہیے۔ فیصلہ آپ پر ہے۔

تحریر۔۔۔ راضیہ سید

یوکرینی وفد کا خیال ہے کہ ٹرمپ کے امن منصوبے کا موجودہ مسودہ ان کے قومی مفادات کی عکاسی کرتا ہے

وہائٹ ہاؤس نے اتوار کو بتایا کہ جنیوا میں اعلیٰ سطحی مذاکرات کے دوران روس-یوکرین جنگ کو ختم کرنے کے مقصد سے ایک فریم ورک کی طرف معنی خیز پیش رفت ہوئی ہے اور یوکرینی وفد نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی امن تجویز کے تازہ ترین مسودے پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اس ملاقات میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف، جیرڈ کشنر، امریکی آرمی کے سیکریٹری ڈینئل ڈرسکول اور یوکرین کے سینئر عہدیداروں نے شرکت کی، جسے معاہدے کی ترمیم شدہ شرائط کا ایک وسیع جائزہ قرار دیا گیا۔ وہائٹ ہاؤس کے بیان کے مطابق، ”واضح اور تفصیلی“ مذاکرات میں شریک نمائندوں نے سلامتی کی ضمانتوں، اقتصادی بحالی اور سیاسی خودمختاری سے منسلک ترامیم پر کام کیا۔ یوکرینی نمائندوں نے کہا کہ ترمیم شدہ فریم ورک ان کی بنیادی ترجیحات کو حل کرتا ہے، جن میں طویل مدتی دفاعی وعدے، تعمیر نو کے طریقہ کار اور بنیادی ڈھانچے اور سمندری راستوں کا تحفظ شامل ہے۔ وہائٹ ہاؤس کے مطابق، یوکرینی وفد نے مزید کہا کہ ”آج کی وضاحتوں کی بنیاد پر، ہمیں یقین ہے کہ موجودہ مسودہ ہمارے قومی مفادات کی عکاسی کرتا ہے اور یوکرین کی سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے قابل نفاذ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔“ روبیو نے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ یہ تجویز ایک پائیدار معاہدے کے ذریعے تنازع کو ختم کرنے اور مزید جانی نقصان کو روکنے کے صدر ٹرمپ کے مقصد سے ہم آہنگ ہے۔ ان کے مطابق، فریقین نے اس مستحکم پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے آئندہ ہفتوں میں تکنیکی تفصیلات کو مزید بہتر بنانے پر اتفاق کیا ہے۔

جرمن چانسلر نے روس سے یوکرین میں جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): جرمن چانسلر فریڈرک میرز نے سنیچر کو روس سے یوکرین کے خلاف اپنی ”جنگی جارحیت“ ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ”روس نے جارحیت کی غیر قانونی جنگ چھیڑی ہے۔ اب روس کو یہ جارحیت ختم کرنی ہوگی جس نے یورپ میں خوفناک انسانی تکلیف پیدا کی ہے۔“ میرز نے جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں منعقدہ جی ۲۰ سربراہی اجلاس سے خطاب کے دوران کہا، ”جنگ کے عالمی معیشت پر شدید اثرات کو ختم کرنے کی ذمہ داری بھی روس پر عائد ہوتی ہے۔ جی ۲۰ کے تمام دیگر رکن ممالک کو بھی اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا ہوگا، اور جی ۲۰ کے لیے یہ سب سے بڑا چیلنج ہے۔“

جکارتہ، انڈونیشیا: دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا دارالحکومت بن گیا

اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی امور کی شاخ کی جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کی شہری آبادی میں بہت تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اب تاریخی طور پر یہ پہلا موقع ہے کہ کسی دارالحکومت نے تقریباً ۴۲ ملین کی آبادی کا ہندسہ عبور کیا ہے، اور یہ ہندسہ جکارتہ نے پار کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق: دنیا کی متوقع کل آبادی تقریباً ۸.۲ بلین ہے، جن میں سے شہروں میں مقیم افراد کی تعداد اس کے تقریباً ۴۵ فیصد ہے۔ ۱۹۵۰ میں شہری آبادی محض ۲۰ فیصد تھی، اس وقت دنیا کی کل آبادی تقریباً ۲.۵ بلین تھی۔ اس طرح شہری آبادی میں دوگنا سے بھی زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ میگا سٹیز، یعنی وہ شہری علاقے جن کی آبادی ۱۰ ملین یا اس سے زائد ہو، کی تعداد ۱۹۷۵ میں صرف ۸ تھی، جو ۲۰۲۵ تک بڑھ کر ۳۳ ہو گئی ہے اور ان میں سے نصف سے زائد براعظم ایشیاء میں ہیں۔ جکارتہ کے بعد آبادی کے لحاظ سے ڈھاکہ تقریباً ۴۰ ملین کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے اور ٹوکیو تقریباً ۳۳ ملین آبادی کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ واضح رہے کہ انڈونیشیا کی کل آبادی تقریباً ۲۸۶ ملین ہے، اور یہ ملک آبادی کے لحاظ سے دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی وقت، جکارتہ کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی اور شہری دباؤ کی وجہ سے انڈونیشیا نے نئے دارالحکومت کی تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ شہر نوسنتارا ہوگا۔ اس منصوبے کی لاگت تقریباً ۳۳ بلین ڈالر بتائی گئی ہے اور ابتدا میں افتتاح ۲۰۲۴ میں متوقع تھا، لیکن اب اس کی تکمیل کا ہدف ۲۰۲۸ رکھا گیا ہے۔ شہری آبادی کے یہ بڑے اعداد و شمار سرکاری اور شہری منصوبہ بندی کیلئے کئی چیلنجز کو اجاگر کرتے ہیں: ٹرانسپورٹ کا بڑھتا بوجھ، رہائش کی کمی، انفراسٹرکچر کی کمزوری، ماحولیاتی دباؤ اور ساحلی علاقوں میں سطح سمندر کے تیزی سے اٹھنے کا خطرہ۔ رپورٹ کے مطابق اگر یہ تبدیلیاں منظم اور حکمت عملی کے تحت کی جائیں تو شہری ترقی معیشت، سماجی انصاف اور ماحولیاتی تحفظ کیلئے نئے دروازے کھول سکتی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی ذکر ہے کہ ۲۰۵۰ تک آبادی میں ہونے والا دو تہائی اضافہ شہروں میں ہوگا، یعنی شہری کاری کا رجحان مزید تیز ہوگا۔ یہ واضح اشارہ ہے کہ دنیا میں شہری علاقوں کی وسعت، ان کی استعداد اور انفراسٹرکچر کی تیاری تیزی سے اہم موضوع بن چکے ہیں۔ جکارتہ جیسی میگا سٹیز کو اگر مناسب حکمت عملی اور منصوبہ بندی کے تحت نہیں سنبھالا گیا تو معاشی، سماجی اور ماحولیاتی سطح پر چیلنجز پیدا ہو سکتے ہیں۔

جی 20 اجلاس میں اتفاقِ رائے سے اعلامیہ جاری

جی-۲۰ ممالک کے لیڈروں نے دہشت گردی کے مسئلے پر ہندوستان کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے، ماحولیاتی تبدیلی سمیت تمام عالمی چیلنجوں کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنے پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ جی-۲۰ رہنماؤں کا ۲۰واں سربراہی اجلاس ہفتہ کو یہاں شروع ہوا۔ اجلاس میں مختلف موضوعات پر رکن ممالک کے خیالات پیش کیے گئے، جس کے بعد رہنماؤں نے اتفاق رائے سے ایک اعلامیہ جاری کیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، روسی صدر ولادیمیر پوتن اور چین کے صدر شی جن پنگ نے اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ اعلامیہ میں ہر طرح کی دہشت گردی کو بالکل برداشت نہ کرنے کے ہندوستانی موقف کی تائید کرتے ہوئے کہا گیا ہے، ہم ہر قسم کی دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں۔ افریقی سرزمین پر پہلی بار ہونے والے اس جی-۲۰ اجلاس کو تاریخی قرار دیتے ہوئے رکن ممالک نے کہا کہ انہوں نے بڑے عالمی چیلنجوں پر بات چیت کی اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والے ترقیاتی ماڈل کے بنیادی ستونوں، مساوات اور پائیداری کو فروغ دینے کے طریقوں پر گفتگو کی۔ اعلامیہ میں افریقی فلسفے ’اوبونٹو‘ کا حوالہ دیتے ہوئے دنیا کے تمام ممالک کے درمیان یکجہتی اور مساوات پر زور دیا گیا۔ اعلامیہ کہتا ہے، ”الگ الگ ممالک اکیلے ترقی نہیں کر سکتے۔ اوبونٹو کا افریقی فلسفہ جس کا مطلب ہے ’میں ہوں کیونکہ ہم ہیں‘ ایک وسیع سماجی، معاشی اور ماحولیاتی تناظر میں انسانوں کے باہمی تعلق کو اجاگر کرتا ہے۔“ رکن ممالک نے اسی بنیاد پر کہا ”ہم بطور عالمی برادری اپنی باہمی وابستگی کو سمجھتے ہیں اور اس بات کے لیے اپنے عزم کی توثیق کرتے ہیں کہ کوئی بھی پیچھے نہ رہ جائے، اس کے لیے ہم کثیر جہتی تعاون، میکرو پالیسی ہم آہنگی، پائیدار ترقی اور یکجہتی پر مبنی عالمی شراکت داری کو مضبوط کریں گے۔ اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ اجلاس اس پس منظر میں ہو رہا ہے کہ دنیا میں جیو پولیٹیکل اور جیو اکنامک مقابلہ بڑھ رہا ہے، تنازعات اور جنگوں میں اضافہ ہو رہا ہے، عدم مساوات بڑھ رہی ہے، عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور انتشار بڑھ رہا ہے۔ رکن ممالک نے کہا، ”اس پیچیدہ سیاسی اور سماجی-معاشی ماحول میں، ہم مشترکہ چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے کثیر جہتی تعاون پر اپنے یقین کو مضبوط کرتے ہیں۔ ہم دنیا بھر میں جنگوں اور تنازعات سے ہونے والے بھاری جانی نقصان اور منفی اثرات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔“ اپنے افتتاحی خطاب میں جنوبی افریقہ کے صدر راما فوسا نے کہا کہ ہمیں کسی بھی چیز کو پہلے افریقی جی ۲۰ صدارت کی قدر، وقار اور اثر کم کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ راما فوسا نے ٹرمپ کی غیر موجودگی کو کم اہمیت دی اور موقف اختیار کیا کہ جی ۲۰ اب بھی بین الاقوامی تعاون کیلئے کلیدی فورم ہے۔ تاہم فرانسیسی صدر ایمانوئل میکروں نے اجلاس کے دوران خبردار کیا کہ جی ۲۰ شاید اپنے ایک دور کے اختتام کی جانب بڑھ رہا ہے۔

ٹرمپ کا پھر نیا دعویٰ: ٹیرف کی دھمکی سے 8 میں سے 5 ممکنہ جنگیں رکوائیں

امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ، جنہوں نے اس سال دنیا بھر میں ہلچل مچانے والے ٹیرف عائد کیے ہیں، اپنے اقدامات کا مسلسل دفاع کر رہے ہیں۔ شدید تنقید کے درمیان وہ بارہا دعویٰ کرتے آئے ہیں کہ ان کی ٹیرف پالیسی نہ صرف امریکی معیشت کو مضبوط کر رہی ہے بلکہ بین الاقوامی تنازعات کو روکنے میں بھی معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اب ٹرمپ نے ایک اور سنسنی خیز دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے اب تک ۸ جنگوں کو روکا ہے جن میں سے ۵ کو ٹیرف کے ڈر سے روکا گیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ٹیرف کی وجہ سے نہ صرف امریکی خزانے میں اربوں ڈالر آئے ہیں بلکہ یہ بین الاقوامی سفارت کاری میں ایک موثر ہتھیار بھی بن چکا ہے۔ اتوار کو اپنے سوشل میڈیا ’ٹروتھ سوشل‘ پر پوسٹ کرتے ہوئے امریکی صدر نے لکھا کہ ٹیرف کی دھمکیوں سے بڑی مقدار میں غیر ملکی پیسہ اور سرمایہ کاری ملک میں واپس آئی ہے۔ ان کے مطابق انہی اقدامات سے دنیا کی ۸ ممکنہ جنگوں میں سے ۵ کو روکا جا سکا ہے۔ ٹرمپ اکثر یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ انہوں نے عالمی سطح پر کئی تنازعات کو ختم کرایا ہے، جس میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پلوامہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ہوئی جنگ بندی بھی شامل ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے اس وقت ۳۵۰ فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دے کر کشیدگی کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ٹیرف امریکی معیشت اور قومی سلامتی کے لیے بہت اہم ہے۔ ان کے مطابق امریکی اسٹاک مارکیٹ صرف گزشتہ ۹ مہینوں میں ۹ بار بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ حالانکہ ان کی ٹیرف پالیسی کو دنیا بھر میں تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس سے عالمی تجارت میں عدم استحکام میں اضافہ ہوا ہے۔ امریکہ کی طرف سے ہندوستان پر بھی ۵۰ فیصد تک کے اونچے ٹیرف لگائے گئے ہیں جن میں سے ۲۵ فیصد ٹیرف روس سے ہندوستان کی خام تیل کی خریداری کو وجہ بتاتے ہوئے لگایا گیا ہے۔ امریکہ کی جانب سے عائد کیے گئے اونچے ٹیرف نے براہ راست ہندوستان کے زیورات، جھینگا برآمدات اور کئی دیگر اشیاء کو متاثر کیا ہے۔ تاہم حکومت ہند نے متاثرہ علاقوں کے مفادات کی حفاظت کے لیے مختلف امدادی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے چین کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو بہتر بنانے اور درآمدات اور برآمدات کے لیے امریکہ کا متبادل تلاش کرنے کی سمت میں بھی کام تیز کر دیا ہے۔

غزہ بحران کے درمیان ہندوستان نے سب سے بڑا کاروباری وفد اسرائیل بھیجا، آزاد تجارتی معاہدے پر زور

غزہ میں اسرائیل کے اقدامات اور جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں پر بین الاقوامی مذمت میں شدت کے باوجود، ہندوستان نے ”آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے)“ پر مذاکرات کو آگے بڑھانے کیلئے اپنا اب تک کا سب سے بڑا کاروباری وفد اسرائیل روانہ کیا۔ اس سے قبل، وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے بدھ کو اسرائیل کا تین روزہ دورہ مکمل کیا، جس کے دوران ہندوستان اور اسرائیل نے باضابطہ طور پر آزاد تجارتی معاہدے کے مذاکرات شروع کرنے کیلئے ٹرمز آف ریفرنس پر دستخط کیے۔ ہندوستان کے ذریعے اسرائیل بھیجے گئے وفد میں ٹیکنالوجی، فارماسیوٹیکل، زرعی ٹیکنالوجی، آٹوموٹیو، تعمیرات اور آن لائن کامرس سمیت مختلف شعبوں کے ۱۰۰ سے زیادہ سینئر ہندوستانی کمپنیوں کے نمائندے شامل ہیں۔ اے این آئی کے مطابق، یہ ہندوستان کی طرف سے اسرائیل جانے والا اب تک کا سب سے بڑا کاروباری وفد ہے۔ گوئل کے ساتھ آئے ۶۰ سے زیادہ کارپوریٹ لیڈران کو شامل کرتے ہوئے، اس دورے کے حصے کے طور پر ایک بزنس فورم اور ایک سی ای او فورم بھی منعقد کیا گیا۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ دونوں فریقوں نے تجارت، سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور ”متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند“ معاہدے کی طرف معنی خیز پیش رفت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ اپنے دورے کے دوران، گوئل نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور وزیر معیشت نیر برکات کے ساتھ وزیر خزانہ بیزلیل اسموٹریچ سے بھی ملاقات کی۔ گوئل نے ایکس پر نیتن یاہو کے ساتھ اپنی تصویر پوسٹ کی اور لکھا کہ انہوں نے ”اسرائیل کی ہائی ٹیک طاقت کو ہندوستان کے پیمانے اور ٹیلنٹ کے ساتھ ملا کر“ جدت میں شراکت داری کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان کا یہ اقدام، غزہ پر اسرائیلی حملے کے خلاف بڑھتے عوامی غم و غصے اور سفارتی کارروائیوں کے درمیان سامنے آیا ہے جس نے عالمی سطح پر توجہ مبذول کرائی ہے۔ بولیویا، کولمبیا، کیوبا، انڈونیشیا، عراق، لیبیا، ملائیشیا، نمیبیا، نکاراگوا، عمان، سینٹ ونسنٹ اور گریناڈائنز اور جنوبی افریقہ سمیت کئی ممالک نے اسرائیل پر پابندیاں لگا رہے ہیں جبکہ ہندوستان، جنگی جرائم کے ملزم اسرائیلی لیڈران کے خلاف احتساب اور بین الاقوامی پابندیوں کے بڑھتے ہوئے مطالبات کے باوجود، ہندوستان معاشی تعلقات کو گہرا کرنے میں مصروف ہے۔

نیتن یاہو کا حماس و حزب اللہ پر حملے جاری رکھنے کا اعلان

اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس اور لبنانی تنظیم حزب اللہ پر حملے جاری رکھنے کا اعلان کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ اسرائیل لبنان میں حزب اللہ اور غزہ میں حماس کو دوبارہ منظم ہونے سے روکنے کے لیے ہر ضروری اقدام کرے گا۔ گزشتہ ہفتے کے دوران اسرائیل نے لبنان میں متعدد اہداف کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز کہا کہ اس نے حزب اللہ کے راکٹ لانچروں اور فوجی تنصیبات پر حملے کیے۔ نیتن یاہو نے آج کابینہ کے اجلاس کے آغاز پر کہا کہ ہم کئی محاذوں پر دہشت گردی کو نشانہ بناتے رہیں گے، آئی ڈی ایف نے لبنان میں کارروائی کی اور حزب اللہ کو ہمارے خلاف اپنی دھمکی دینے کی صلاحیت دوبارہ قائم کرنے سے روکنے کے لیے ہر ضروری قدم اٹھاتے رہیں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ یہی کچھ ہم غزہ پٹی میں بھی کر رہے ہیں، جنگ بندی کے بعد سے حماس نے اس کی خلاف ورزی کرنا نہیں روکا اور ہم اس کے مطابق کارروائی کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حماس نے متعدد کوششیں کیں کہ زرد لائن سے آگے دراندازی کر کے ہمارے فوجیوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جائے، ہم نے اس کو سخت طاقت سے ناکام بنایا اور بھرپور جوابی کارروائی کی جس کی بھاری قیمت چکانی پڑی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مکمل جھوٹ ہے کہ اسرائیل کو کوئی قدم اٹھانے سے پہلے بیرونی منظوری کی ضرورت ہوتی ہے،

برازیل: سابق صدر جیر بولسونارو ٹخنے کا مانیٹر غیر فعال کرنے پر حراست میں

نئی دہلی (ایم این این): برازیل کے سابق صدر جیر بولسونارو کو سپریم کورٹ نے حراست میں لے لیا ہے۔ وہ بغاوت کی ناکام کوشش کے الزام میں ۲۷ سال قید کی سزا کے خلاف اپیل کے دوران گھر میں نظر بند تھے۔ عدالت کے مطابق انہوں نے فرار کی کوشش میں اپنے ٹخنے کے مانیٹر کو غیر فعال کرنے کی کوشش کی۔ ایک ویڈیو میں بولسونارو نے اعتراف کیا کہ انہوں نے ”تجسس“ کے باعث بریسلٹ پر سولڈرنگ آئرن کا استعمال کیا۔ جج الیگزینڈر ڈی موریس کا کہنا ہے کہ یہ اقدام ان کی ممکنہ فرار کی کوشش کا حصہ تھا۔ برازیل کے سابق صدر جیر بولسونارو، جو بغاوت کی ناکام کوشش کے الزام میں دی گئی۔

مس یونیورس 2025 فاطمہ بوش کا سلور ربن، دماغی صحت اور آگاہی کی مضبوط آواز

مس یونیورس کا تاج صرف حسن اور وقار کی علامت نہیں بلکہ اس کے ساتھ اہم سماجی ذمہ داریاں بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ ہر فاتح پر لازم ہے کہ وہ عالمی مسائل کو اجاگر کرے اور ہمدردی کے ساتھ مثبت تبدیلی کی کوشش کرے۔ یہ روایت برسوں سے برقرار ہے اور ہر نئی مس یونیورس انہی اصولوں کے تحت دنیا بھر میں شعور بیدار کرنے میں کردار ادا کرتی ہے۔ ۲۱ نومبر ۲۰۲۵ کو مس یونیورس ۲۰۲۵ کا خطاب جیتنے والی فاطمہ بوش نے بھی یہ ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ ۲۳ نومبر کو انہوں نے نیلے رنگ کے خوبصورت لباس اور تاج کے ساتھ اپنی تصاویر شیئر کیں لیکن ان کے انداز کی خاص بات ان کے لباس پر بندھا چاندی کا ربن تھا، جس نے سب کی نگاہیں اپنی جانب مبذول کر لیں۔ چاندی کے ربن کی اہمیت دنیا بھر میں رنگین ربنز مختلف بیماریوں اور سماجی مسائل کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ مثلاً سرخ ربن ایڈز اور دل کی بیماریوں سے آگاہی، گلابی ربن چھاتی کے کینسر کی حمایت، اور زرد ربن خودکشی کی روک تھام۔ اسی طرح، چاندی کا ربن دماغی بیماریوں اور عوارض جیسے شیزوفرینیا، پارکنسنز، ڈسلیکسیا اور دیگر ذہنی معذوریوں کی حمایت کی علامت ہے۔ فاطمہ بوش نے یہ ربن دماغی صحت کے مسائل کے بارے میں آگاہی پھیلانے اور تحقیق و معاونت کی کوششوں کو فروغ دینے کیلئے پہنا۔ وہ چاہتی ہیں کہ معاشرے میں ان مسائل کو بدنما داغ سمجھا جاتا ہے، اس لئے اسے ختم ہونا چاہئے اور لوگوں کو ذہنی بیماریوں کے متعلق سنجیدہ ہونا چاہئے۔ بزنس انسائیڈر کی ایک رپورٹ کے مطابق، فاطمہ بوش نے یہ ربن صرف آگاہی کے لیے نہیں بلکہ ایک ذاتی وجہ سے بھی پہنا۔ اپنے اسکول کے دور میں وہ ڈسلیکسیا اور اے ڈی ایچ ڈی سے متاثر تھیں۔ مشکلات کے باوجود انہوں نے تعلیم جاری رکھی اور ۱۶ سال کی عمر میں اعلیٰ تعلیم کیلئے امریکہ چلی گئیں۔ بعد ازاں میکسیکو واپسی پر انہوں نے فیشن ڈیزائن میں انڈر گریجویٹ ڈگری مکمل کی۔ آج وہ پائیدار فیشن کی سرگرم حامی ہیں اور ماحول دوست ڈیزائننگ کو فروغ دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ بچوں کی فلاح و بہبود کیلئے بھی کام کرتی ہیں، خصوصاً کینسر کا علاج کروانے والے بچوں کیلئے رضاکارانہ خدمات انجام دیتی ہیں۔

غزہ: جنگ بندی کے بعد اسرائیل کی 497 خلاف ورزیاں، 342 فلسطینی شہید

غزہ گورنمنٹ میڈیا آفس نے سنیچر کو بتایا کہ اسرائیلی فوج نے گزشتہ ماہ سے نافذ جنگ بندی کے باوجود غیر معمولی سطح پر خلاف ورزیاں کی ہیں۔ ان خلاف ورزیوں کی تعداد ۴۹۷ تک پہنچ گئی ہے، جن میں سے ۲۷ محض سنیچر کو کی گئیں، جن کے نتیجے میں ۲۴ افراد شہید اور ۸۷ زخمی ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ۱۰ اکتوبر سے اب تک درج ذیل نوعیت کی کارروائیاں ہوئی ہیں: (۱) شہری، گھروں اور بے گھر ہونے والے خیموں پر ۱۴۲ مرتبہ گولہ باری۔ (۲) ”یلو لائن“ نامی معاہدے کے تحت متعین علاقے سے ۲۱ زمینی دراندازی۔ (۳) ۲۲۸ فضائی، توپ خانے یا زمینی حملے۔ (۴) شہری مکانات اور ڈھانچوں کی ۱۰۰ مسماری، جسے آفس نے ”اجتماعی سزا“ اور وسیع تباہی کا حصہ قرار دیا ہے۔ (۵) علاوہ ازیں، ۳۵ فلسطینی افراد کو چھاپوں اور دراندازیوں کے دوران حراست میں لیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیل ان حملوں کے ذریعے معاہدے، بشمول بین الاقوامی انسانی قانون اور جنگ بندی کے ضابطوں، کو ”منظم طریقے سے کمزور“ کر رہا ہے۔ اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں کہا ہے

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

ایشیز: پہلا میچ دوسرے روز ختم، آسٹریلیا کی 8 وکٹوں سے فتح

نئی دہلی (ایم این این): پرتھ اسٹیڈیم میں وکٹوں کے پت جھڑ کے درمیان ٹریوس ہیڈ نے انگلینڈ کو (ہیڈ یک) سردرد میں مبتلا کر دیا۔ سنچری کو ٹریوس ہیڈ (۱۲۳) نے شاندار سنچری بنائی جس کی مدد سے آسٹریلیا نے دوسرے ہی روز پہلا ٹیسٹ ۸ وکٹوں سے جیت لیا۔ عثمان خواجہ کے زخمی ہونے کے بعد ٹریوس ہیڈ کو اننگز کا آغاز کرنے کیلئے بھیجا گیا۔ انہوں نے ۶۹ گیندوں پر سنچری اسکور کی۔ ٹریوس ہیڈ کی شاندار سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے ۲۰۵ رنوں کا ہدف محض ۲،۸۲ اوور میں ۲ وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اس جیت کے ساتھ ۵ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں آسٹریلیا نے ایک صفر کی برتری حاصل کر لی ہے۔ انگلینڈ کو دوسری اننگز میں ۱۶۴ رنوں پر سمیٹنے کے بعد آسٹریلیا نے مقررہ ہدف بآسانی حاصل کر لیا۔ ٹریوس ہیڈ نے ۲ دن میں مسلسل گرتے ہوئے وکٹوں کے درمیان ذمہ دارانہ انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے محض ۳۸ گیندوں پر ۱۶ چوکوں اور ۴ چھکوں کی مدد سے ۱۲۳ رن بنائے۔ مارنس لابوشین نے ۴۹ گیندوں میں ۴ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ ۵۱ رن بنا کر ہیڈ کا بھرپور ساتھ دیا۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کیلئے ۱۱۷ رنوں کی شراکت داری قائم کی۔ کپتان اسٹیو اسمتھ ۲ رن پر ناٹ آوٹ رہے۔ پہلے دن ۱۹ وکٹ گرنے کے بعد دوسرے دن ۱۳ وکٹ گرے، لیکن ٹریوس ہیڈ نے ثابت قدمی کے ساتھ اپنی ۱۰ویں ٹیسٹ سنچری اسکور کی۔ سنچری مکمل کرنے کے بعد ہیڈ نے ۲ اوور میں ۵ چوکے بھی لگائے۔ انہیں بریڈن کارس نے اولی پوپ کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ اس سے قبل آسٹریلیا کا دیگر وکٹ جیک ویدرالڈ کے طور پر گرا جو ۲۳ گیندوں پر ۳ چوکوں کے ساتھ ۲۳ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اگرچہ ہیڈ اور ویدرالڈ نے پہلے وکٹ کیلئے ۱۱،۳ اوور میں ۷۵ رنوں کا اضافہ کر کے آسٹریلیا کو مضبوط آغاز دیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ کی دوسری اننگز میں اسکاٹ بولینڈ نے ۳۳ رن دے کر ۴ وکٹ، مچل اسٹارک نے ۵۵ رنوں کے عوض ۳ اور بریڈن ڈوگیٹ نے ۵۱ رن دے کر ۳ وکٹ حاصل کئے۔

لکشیا سین کی شاندار کارکردگی جاری، فائنل میں قدم رکھا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے اسٹار شٹلر لکشیا سین نے شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے ہوئے چینی تائپے کے چاوٹیئن چن کو شکست دے کر آسٹریلیا اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنا لی۔ اولمپک پارک اسپورٹس سینٹر میں کھیلے گئے ایک گھنٹہ ۲۶ منٹ پر مشتمل سخت مقابلے میں ہندوستان کے سرفہرست مرد سنگلز بیڈمنٹن کھلاڑی لکشیا نے دنیا کے چھٹے نمبر کے حریف چاوٹیئن چن کو ۱۷-۲۱، ۲۴-۲۲، ۱۶-۲۱ سے شکست دینے کیلئے ۳ میچ پوائنٹس بچائے۔ یہ لکشیا کی چاوٹیئن چن کے خلاف ۸ میچوں میں چوتھی فتح ہے۔ ۳۲۰۲ء کے عالمی چمپئن شپ کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے چاوٹیئن چن نے ابتدا میں جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے لکشیا کے خلاف ۴-صفر کی برتری حاصل کی اور پہلا گیم آسانی سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا۔

بارسلونا نے بلباؤ کو ہرا کر کیمپ ناؤ میں واپسی کا جشن منایا

بارسلونا نے اپنے تاریخی کیمپ ناؤ اسٹیڈیم میں واپسی کے موقع پر جشن کو ۴ چاند لگا دیے، جب ٹیم نے اتھلیٹک بلباؤ کو چار صفر سے شکست دے کر شاندار آغاز کیا۔ کیمپ ناؤ، جو گزشتہ ۲ سال سے زائد عرصے تک تعمیر نو کیلئے بند تھا، تقریباً ۴۵ ہزار شائقین کے ساتھ جزوی گنجائش پر دوبارہ کھولا گیا۔ یورپ کے سب سے بڑے اسٹیڈیم کی تعمیر نو کا مقصد کلب کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ میچ کی شروعات ہی میں رابرٹ لیونڈووسکی نے چوتھے منٹ میں پہلا گول کر کے ٹیم کی فتح کی بنیاد رکھ دی۔ فیران ٹوریس نے لامین یمال کی شاندار ۲ اسسٹ سے ۲ گول اسکور کئے جبکہ فرمین لوپیز نے کیمپ ناؤ میں اپنے پہلے ہی میچ میں گول کیا۔ اتھلیٹک بلباؤ کے اویہان سانسیٹ کو ۳۵ویں منٹ میں لوپیز پر خطرناک فاول کرنے پر ریڈ کارڈ دکھایا گیا، اس وقت بارسلونا تین صفر سے آگے تھا۔ میچ کے بعد رابرٹ لیونڈووسکی نے کہا کہ "ہم نے آغاز سے ہی اچھا کھیل پیش کیا، لیکن آج کی اصل خوشی کیمپ ناؤ واپسی ہے۔ یہاں کھیلنا ہی کچھ اور بات ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم کیمپ ناؤ میں تھوڑے اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔" بارسلونا کے شائقین نے سرد موسم کے باوجود گانے اور نعروں سے ماحول کو جشن میں بدل دیا۔ یاد رہے کہ آخری بار کیمپ ناؤ میں مئی ۳۲۰۲ء میں میچ کھیلا گیا تھا۔ اس دوران بارسلونا نے اپنے ہوم میچز شہر کے اوپر پہاڑی پر واقع اولمپک اسٹیڈیم میں کھیلے جو پہنچنے میں مشکل بھی تھا اور جذباتی طور پر گھر جیسا احساس نہیں دیتا تھا۔

فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء پلے آف ٹورنامنٹ کے میچوں کا پروگرام جاری

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے پلے آف ٹورنامنٹ کے لیے میچ شیڈول کی باضابطہ تصدیق کر دی گئی ہے۔ یہ اعلان سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورخ میں واقع فیفا ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ قرعہ اندازی کے بعد کیا گیا۔ پلے آف ٹورنامنٹ کے دوران گواڈالاخارا اسٹیڈیم اور مونٹری اسٹیڈیم دو، دو میچز کی میزبانی کریں گے۔ گواڈالاخارا میں پلے آف پاتھ وے وَن کے مقابلے ہوں گے جن میں نیو کیلیڈونیا، جمائیکا اور کانگو ڈی آر کی ٹیمیں شامل ہوں گی جبکہ مونٹری میں پلے آف پاتھ وے ۲ کے تحت بولیویا، سورینام اور عراق کی ٹیمیں آمنے سامنے آئیں گی۔

مارکو جینسن نے ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں تاریخ رقم کر دی

گوہاٹی ٹیسٹ میچ میں مارکو جینسن نے ہندوستان کے خلاف ایک ہی ٹیسٹ میچ میں نصف سنچری اور ۶ وکٹ حاصل کر کے نئی تاریخ رقم کر دی۔ ۲۵ سالہ آل راونڈر نے اتوار کو شاندار بیٹنگ کی اور ۹۱ گیندوں پر ۳۹ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ انہوں نے پہلی اننگز کے دوران تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے ۵،۹۱ اوورز میں ۴۸ رنز دے کر ۶ کھلاڑیوں کو بھی پویلین کی راہ دکھائی۔ مارکو نے پہلے سیشن میں دھرو جوریل کو آوٹ کیا اس کے بعد رشبھ پنت، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجا کے بھی وکٹ حاصل کئے۔ انہوں نے کلدیپ یادو کو پویلین بھیج کر اپنا پانچواں شکار بنایا، ان کا چھٹا شکار جسپریت بمراہ بنے جو دنیا کے نمبر ون ٹیسٹ بولر ہیں۔ اس سے قبل صرف ایک جنوبی افریقی کرکٹر نے یہ کارنامہ انجام دیا تھا، نکی بوئے نے مارچ ۲۰۰۰ء میں بنگلورو کے میدان میں ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ میں نصف سنچری اور پانچ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ نمبر تین پر بیٹنگ کرتے ہوئے بوئے نے پہلی اننگز میں ۸۵ اور دوسری اننگز میں ۳،۱۸ اوورز میں ۳۸ رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ علاوہ ازیں مارکو مارکو نے مجموعی طور پر چھ چوکے اور سات چھکے لگائے انہوں نے لیجنڈری بیٹر سر ویوین رچرڈس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے اور وہ ہندوستان میں ایک ٹیسٹ اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بیٹر بن گئے تھے، ۴۷۹۱ء سے یہ اعزاز ویوین رچرڈز کے پاس تھا۔ گوہاٹی میں دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن مہمان ٹیم نے جنوبی افریقہ کے ۴۸۹ رنز کے جواب میں ہندوستان کو ۲۰۱ رنز پر آوٹ کر دیا۔ کرکٹ لائیو میں بات چیت کرتے ہوئے، جیو اسٹار کے ماہر ڈیل اسٹین نے ہندوستان کی بیٹنگ کی خامی اور لچک کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں ۳ دنوں میں مہمان ٹیم کا اس طرح حاوی ہونا بہت کم دیکھا جاتا ہے۔ اسٹین نے کہا کہ ہندوستان میں کرکٹ کے تین دنوں میں اس طرح کسی مہمان ٹیم کا دباؤ دیکھنا واقعی بہت کم ہوتا ہے۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور یہ فیصلہ کامیاب رہا۔ تب سے انہوں نے جو بھی قدم اٹھائے چاہے بیٹنگ اپلیکیشن ہو یا بولنگ مینجمنٹ سب درست رہا۔

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر- فرسٹ، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای- ٹنڈرز آخری تاریخ 15.12.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندگان اپنی اصل ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسی کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر زمرہ	بڈنگ سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ و وقت
21.11.2025	01.12.2025	15.12.2025 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
1	181-2025-26-ADEN-LDH	سانہوال- جالندھر سیکشن پر پی ایچ-01، پی ٹی این اور ایم اے یو ایل کا آئی پی ایچ سے آئی پی ایس میں تبدیلی اور فیروزپور ڈویژن پر 5 انسانی بنے لیول کراسنگ گیٹوں کے انٹرلاکنگ سے متعلق میں ٹائپ پلان نمبر ایچ کیو/01/2017-02 آر-1 کے مطابق سی-86 سانہوال- جالندھر اور سی-16 جالندھر کینٹ- پٹھان کوٹ سیکشن کے انٹرلاکنگ کے لئے سول کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
29,76,507.04/-	59,500.00/-	60 دن	06 ماہ

خصوصی تکنیکی معیارات: "کوئی کام نہیں۔"

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
2	182-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ لدھیانہ کے تحت گوگل میں کالونی نمبر 1 سے 13 تک سڑک کی سطح اور راستوں کی سدھار کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
3,65,93,544.54/-	3,33,000.00/-	60 دن	08 ماہ

خصوصی تکنیکی معیارات: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
3	183-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ لدھیانہ کے تحت سینئر ٹھکانی انجینئر مورگس/ لدھیانہ کے حلقہ میں، کالونی نمبر 1 سے 13 لدھیانہ میں اسٹاف کوارٹر کے اندرونی اور باہری حصے کی باہری پلاسٹرنگ، سفیدی، فلشنگ اور پینٹنگ کی مرمت۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
59,99,846.56/-	1,20,000.00/-	60 دن	06 ماہ

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
4	184-2025-26-ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر شہر میں کالونی نمبر 1،2 اور 3 (مرحلہ 2) میں اسٹاف کوارٹروں اور سروس بلڈنگوں کی چھتوں کی مرمت۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
97,54,291.77/-	1,95,100.00/-	60 دن	06 ماہ

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر، تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
5	185-2025-26 SrDEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر- فرسٹ/ فیروزپور کے زیر اختیار علاقے میں ٹی ایف آر 106.507 کلومیٹر (60 کلوگرام) اور 11.581 کلومیٹر (52 کلوگرام) سے متعلق سانہوال- جالندھر سیکشن پر مختلف جگہوں پر جالندھر کینٹ- ہوشیارپور تک 0.495 کلومیٹر اور اپ لائن پر 5.752 کلومیٹر اور ڈاؤن لائن پر 21.424 کلومیٹر اور موجودہ 52 کلوگرام/ 60 کلوگرام پی ایس سی سلیپروں کے فٹنگ تجدیدکاری (103.463 کلومیٹر) کے ذریعے سے کلومیٹر 0.00 سے 21.36 (یو پی)، کلومیٹر 0.00 سے 16.20 (ڈاؤن) سوچی پنڈ- پٹھان کوٹ کینٹ، 0.00 سے 0.260 (ایس ایل)، کلومیٹر 0.00 سے 1.779 (ڈاؤن) جالندھر کینٹ- سوچی پنڈ، قادیاں- لواں شہر دو آبہ- نکودر آ سیکشن پر 0.00 سے 13.486، لواں شہر دو آبہ- راہوں 0.00 سے 7.15، نکودر- سانہوال 0.00 سے 0.800 لدھیانہ- دھوری 0.00 تک کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
2,59,95,904.34/-	2,80,000.00/-	60 دن	10 ماہ

اسی نوعیت کا کام: "سی ٹی آر/ ٹی آر/ ٹی آر ایف آر/ ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹرب کرنا، ٹریک ریکارڈنگ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/ بیلاسٹ اسکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کے لئے قبل اور بعد کے کام شامل ہیں، ٹی 28 کے ذریعے۔"

نوٹ: 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی ضمیمہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوں گے۔

ٹنڈر نوٹس نمبر: 181,182,183-2025-26-ADEN-LDH & 184-2025-26-ADEN-JRC & 185-2025-26-SRDEN-I-FZR مورخہ: 24.11.2025

3648/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

گوہاٹی میں ہندوستان کی مایوس کن بیٹنگ پر شائقین مشتعل، گمبھیر کو ہٹانے کا مطالبہ

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان گوہاٹی ٹیسٹ کے تیسرے دن ہندوستانی بیٹنگ مکمل طور پر ناکام ہوگئی۔ ہندوستانی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں صرف ۲۰۱ رنز بنا سکی تھی اور جنوبی افریقہ پہلی اننگز کی بنیاد پر ۲۸۸ رنز سے آگے ہے۔ جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۴۸۹ رنز بنائے۔ ٹیم انڈیا فالو آن سے بھی نہیں بچ سکی۔ فالو آن سے بچنے کے لیے انہیں ۲۸۹ رنز بنانے تھے تاہم، جنوبی افریقہ نے فالو آن نافذ نہ کرنے کا فیصلہ کیا اور دوبارہ بیٹنگ کی۔ اس خراب بیٹنگ پرفارمنس کے بعد سوشل میڈیا پر شائقین کا غصہ پھوٹ پڑا ہے۔ لوگوں کی بڑی تعداد کوچ گوتم گمبھیر کو ہٹانے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ بہت سے شائقین کا کہنا ہے کہ گمبھیر ٹیم میں ایسے کھلاڑی شامل ہیں جن کے پاس گھریلو کرکٹ کا کافی تجربہ نہیں ہے۔ ہندوستان کی جانب سے یشسوی جیسوال نے پہلی اننگز میں ۵۸ رنز بنائے، لیکن دیگر بلے باز رن بنانے میں ناکام رہے۔ کے ایل راہل ۲۲، سائی سدرشن ۱۵، رشبھ پنت ۷، رویندر جڈیجا ۶ اور نتیش ریڈی ۱۰ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ دھرو جوریل بغیر کوئی رن بنائے لوٹ گئے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے جانسن نے ۴، ہارمر نے دو اور مہاراج نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ ہندوستان ایک وقت ۵۹ رن پر ایک وکٹ پر تھا۔ اس کے بعد ٹیم ۱۲۲ رن تک پہنچنے میں مزید چھ وکٹیں گنوا بیٹھا۔ واشنگٹن سندر نے پھر کلدیپ یادو کے ساتھ آٹھویں وکٹ کے لیے ۷۲ رنز کی شراکت داری کی، جو ۴۸ رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ سوشل میڈیا پر غصہ پھوٹ پڑا۔ ایک مداح نے لکھا، "آئی پی ایل کے کھلاڑیوں کو جگہ دی گئی ہے، محنتی رنجی کھلاڑیوں کو نہیں۔ نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔" ایک اور نے لکھا کہ "گمبھیر کو فوری طور پر ہٹا دیں، ورنہ یہ ٹیم مزید شرمندگی کا باعث بنے گی۔" کچھ شائقین نے یہاں تک لکھا کہ ہندوستان اب گھر پر بھی جیت کی امید نہیں رکھ سکتا۔" شرت نامی ایک مداح نے لکھا کہ "اب ویسٹ انڈیز کے علاوہ ہر ٹیم ہندوستان کو ٹیسٹ میچوں میں ہرا سکتی ہے۔ ہم سری لنکا میں ایک اور ٹیسٹ سیریز بھی ہار سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ بنگلہ دیش بھی ہندوستان کو ہندوستان میں ہرا سکتا ہے۔ گمبھیر اور اگرکر کا شکریہ۔" تورین سیٹھی نامی ایک مداح نے لکھا کہ "بالکل، میں ۱۰۰ فیصد چاہتا تھا کہ گمبھیر کو ٹیسٹ میچوں سے آوٹ کر دیا جائے جب انڈیا میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں ہندوستان کو شکست ہوئی تھی۔ یہ میں نے اب تک کی بدترین کارکردگی دیکھی ہے۔" کشا شرما نامی صارف نے لکھا کہ "کوچ گوتم گمبھیر کو ہٹائیں اور دیکھیں کہ یہ ٹیم کس طرح دوبارہ ہوم ٹیسٹ جیتنا شروع کرتی ہے۔"

ہندوستان نے نابینا خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ جیت لیا

ہندوستان نے اتوار کو کولمبو میں نیپال کو ۷ وکٹوں سے شکست دے کر پہلا نابینا خواتین ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیت لیا۔ ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا اور نیپال کو ۱۱۴ رن پر ۵ کھلاڑی آوٹ تک محدود کر دیا۔ جواب میں ہندوستان نے ۱۲ اوورز میں ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۱۱۷ رنز بنا کر یہ اعزاز اپنے نام کر لیا اور ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست چمپئن بن گیا۔ اس ابتدائی ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا، پاکستان، سری لنکا اور امریکہ کی ٹیمیں بھی شامل تھیں۔ ہندوستان کی پھولا سارین نے ۲۷ گیندوں پر ۴۴ رنز کے ساتھ سب سے زیادہ اسکور کیا۔ نیپال کی جانب سے سریتا گھمیرے ۸۳ گیندوں پر ۳۵ رنز کے ساتھ نمایاں رہیں۔ سری لنکا اور ہندوستان نے مشترکہ طور پر اس ٹورنامنٹ کی میزبانی کی جبکہ فائنل سری لنکا کے سب سے قدیم ٹیسٹ وینیو پی سارا اوانا منتھو اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ نابینا کرکٹ میں سفید پلاسٹک کی گیند استعمال ہوتی ہے، جس کے اندر بال بیئرنگز ہوتے ہیں جو گیند گھومنے یا رول کرنے پر آواز پیدا کرتے ہیں، تاکہ کھلاڑی اسے سن سکیں۔ گیند باز کو گیند پھینکنے سے پہلے بیٹر سے پوچھنا ہوتا ہے کہ کیا وہ تیار ہے اور پھر کم از کم ایک باؤنس کے ساتھ انڈر آرم گیند کرتے ہوئے پلے پکارنا ہوتا ہے۔ ہر ٹیم میں ۱۱ کھلاڑی ہوتے ہیں، جیسے روایتی کرکٹ میں، مگر ان میں کم از کم چار کھلاڑی مکمل طور پر نابینا ہوتے ہیں۔ منصفانہ مقابلے کے لیے کھلاڑیوں کو پٹی باندھنا ضروری ہوتا ہے۔ فیلڈر اپنی پوزیشن بتانے کے لیے ایک بار تالیاں بجاتے ہیں۔ دیگر کھلاڑی جزوی بینائی رکھتے ہیں اور انہیں بینائی کے مطابق درجہ بندی کیا جاتا ہے، بی ۲ کھلاڑی دو میٹر تک دیکھ سکتے ہیں، جبکہ بی ۳ چھ میٹر تک۔ ہر ٹیم میں زیادہ سے زیادہ ۸ بی وَن (بالکل نابینا) کھلاڑی ہو سکتے ہیں۔ بی وَن کھلاڑیوں کے بنائے گئے ہر رن کو دو رنز شمار کیا جاتا ہے۔

ہندوستان اور پاکستان ٹی 20 ورلڈ کپ 2026ء کے ایک ہی گروپ میں

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی کی جانب سے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے باضابطہ شیڈول کا اعلان ۲۵ نومبر کو کیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ۲۰ ٹیموں کو ۴ گروپس میں ۵-۵ ٹیموں کے ساتھ تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ سے ٹاپ دو دو ٹیمیں سپر ۸ مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ آئی سی سی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے شیڈول کے اعلان کی تاریخ سامنے آگئی۔ ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں ایک گروپ میں شامل ہوں گی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مقابلہ ۱۵ فروری کو کولمبو میں ہوگا۔ ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ دیگر ٹیمیں نیدرلینڈس، نمیبیا اور یو ایس اے کے ہونے کا امکان ہے۔ مشترکہ میزبان سری لنکا کے گروپ میں آسٹریلیا، زمبابوے، آئرلینڈ اور عمان کی ٹیمیں شامل ہوں گی جبکہ انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، بنگلہ دیش، نیپال اور اٹلی کا ایک گروپ میں شامل ہونے کا امکان ہے۔

وہ امیر مسلم ریاست جہاں کے شہری
نہ تو انکم ٹیکس دیتے ہیں اور نہ ہی اس ملک پر کوئی قرضہ ہے

بی بی سی

دنیا کے دیگر بہت سے ممالک کے برعکس نہ تو کوئی معاشی بحران، نہ ہی وبائی مرض اور نہ ہی یوکرین جنگ چھوٹے سے ملک برونائی کی معیشت پر کچھ خاص منفی اثر ڈال سکا ہے۔

کورونا کی وبا کے دوران دنیا کے بڑے بڑے ممالک عوام کی فلاح کے لیے مختص رقم کو وبا سے نمٹنے کے لیے استعمال کرنے پر مجبور ہوئے، تو اُس وقت بھی برونائی وہ ملک تھا جس کے قرض کا تناسب مجموعی قومی آمدن کے مقابلے میں انتہائی کم تھا یعنی صرف 1.9 فیصد۔ لیکن یہ بھی ضروری نہیں کہ قرض کا جی ڈی پی کے تناسب سے کم ہونا کسی ملک کی صحت مند معیشت کی نشاندہی کرے۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک میں بھی قرض کا تناسب جی ڈی پی سے کم ہے مگر اُس کی وجہ یہ ہے کہ ان ممالک پر چڑھے قرض کی سطح کم ہے مگر ساتھ ساتھ ویلتھ کریئیشن کی بھی۔ تاہم برونائی میں ایسا نہیں ہے۔

یہ چھوٹی سی ریاست اپنے تیل اور گیس کے وافر ذخائر کی بدولت دنیا میں اعلیٰ ترین معیار زندگی کے حامل ممالک میں سے ایک ہے۔ یہ دنیا کا چوتھا امیر ترین ملک ہے۔

برونائی میں سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز میں معاشیات کے پروفیسر الریچ وولز کے مطابق 'برونائی ایک پیٹرو سٹیٹ (ایسی ریاست جس کی معیشت کا دارومدار تیل اور گیس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ہو) ہے۔ خام تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اس کے جی ڈی پی کا تقریباً 90 فیصد ہے۔' ایک اندازے کے مطابق برونائی کے پاس سنہ 2017 کے آخر میں 1,100 ملین بیرل تیل کے ذخائر موجود تھے، جو تیل کے عالمی ذخائر کا 0.1 فیصد ہے۔ جبکہ اس ملک کے پاس 2.6 کھرب کیوبک میٹر گیس کے ذخائر بھی ہیں جو گیس کے عالمی ذخائر کا 0.13 فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا میں جزیرہ بورنیو کے شمالی ساحل پر واقع برونائی کی سرحدیں ملائیشیا اور انڈونیشیا کے ساتھ ملتی ہے۔ اس کے شاہی خاندان کے افراد، جن کی سربراہی ریاست کے سربراہ سلطان حسن ال بولکیہ کرتے ہیں، بے پناہ دولت کے مالک ہیں۔

برونائی کے شہری انکم ٹیکس ادا نہیں کرتے اور حکومت اپنے شہریوں کو یونیورسٹی کی سطح تک مفت تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ اور اس ملک کا دارالحکومت ایک صاف ستھرا اور پرسکون شہر ہے۔ اس کے علاوہ برونائی کے سلطان، جو عوام میں کافی مقبول ہیں، گاہے بگاہے مختلف سرکاری سکیموں کے تحت مستحق شہریوں میں پلاٹ اور مکان بانٹتے رہے ہیں تاکہ شہریوں کو رہائش کا کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو۔

'یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔" یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔" یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ 5700 سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'

'سادہ الفاظ میں برونائی کی معیشت کافی چھوٹی ہے جس کا زیادہ دارومدار خطے کے دیگر ممالک پر نہیں ہے۔' پروفیسر وولز کہتے ہیں کہ 'اپنے فوسل فیول کی برآمدات کی بدولت برونائی ایک بڑا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ یہ ملک باقی دنیا کے لیے خالص قرض دہندہ ہے مگر دوسری جانب اسے قرض لینے کی ضرورت نہیں ہے۔'

برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیرملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیرملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیرملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی

خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیرملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیرملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیرملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔

برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیرملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔' برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیرملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔' برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیرملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔'

'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیرملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیرملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں

میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیرملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔

تیکنیکی ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ 'گیس اور تیل کے شعبے پر کسی ملک کا بہت زیادہ انحصار ملک کی فلنکشنگ پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے کیونکہ توانائی کے عالمی ماڈل کی تبدیلی کا عمل مسلسل وقوع پذیر ہو رہا ہے۔'

یاد رہے کہ برونائی کو مکمل آزادی سنہ 1984 میں ملی تھی اس سے قبل یہ برطانیہ کی کالونی تھا۔ برونائی کے سلطان حسن البلقیہ کا شمار قدیم ترین مطلق العنان بادشاہوں کے خاندان سے ہے۔ اور یہ ان چند باقی ماندہ ممالک میں ہے جہاں آج بھی بادشاہت کا نظام رائج ہے۔ ان کے والد حاجی عمر علی سیف الدین کی دستبرداری کے سلطان حسن اگست 1968 میں بادشاہ بنے تھے۔

1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ 1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ 1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور 1991 میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ 2014 میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن 2019 میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ 1957 کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔

وطن سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے، جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے اِن کا حق کہا تک پورا کیا، آپ نے اِن کی کس طرح تربیت کی؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں، جس طرح صیح اور اسلامی نہج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے، وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر، خاندان اور اہلیان شہر کی۔ والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، ان کی نقل وحرکت(Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں، اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آرہے ہیں بہت پریشان کن ہیں، خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جاکر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کررہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنٹرول کوئی اور کررہا ہے، یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کررہے ہیں، ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔ تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرئے گا۔۔۔ ارشاد باری تعالی ہے: مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے، ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے۔ تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم اسلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے، یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھاتا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین۔۔۔

باقیات

101

ہوسکے۔ادھر ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کمیٹی نے جموں وکشمیر حکومت سے مطالبہ کیا کہ معاملے کو حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں بصورت دیگر سڑکوں پر احتجاج کرنے سے گریز نہیں کیا جائیگا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دینے کی وکالت پر پلٹ وار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے بیان میں مذہب اور میرٹ کو بنیاد نہیں بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماتا ویشنو دیوی استھاپن کیلئے ملک بھر کے ہندو چندہ فراہم کرتے ہیں اور ماتا ویشنو دیوی کی جانب سے جو میڈیکل کالج قائم کیا گیا ہے اُس میں عقیدت رکھنے والوں کو ہی ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ اس یونیورسٹی میں رہن سہن ،کھانے پینے کی جو روایت قائم کی گئی ہے وہ دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو راس نہیں آسکتی ہے۔ اس لئے ہم نے یہ تجویز رکھی ہے کہ اس میڈیکل کالج میں اسی طبقہ کے لوگوں کو داخلہ ملنا چاہیے جو ماتا ویشنو دیوی کے ساتھ عقیدت رکھتے ہیں۔

102

کو پہنچ گیا ہے۔''پرچم کشائی کو''ایک منفرد اور الٰہی لمحہ'' قرار دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ رام مندر کے اوپر مقدس پرچم اس حقیقت کی گواہی کے طور پر کھڑا ہوگا کہ حق کی بالآخر باطل پر فتح ہوتی ہے۔تمام رام بھکتوں اور مندر کی تعمیر میں تعاون کرنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے مودی نے کہا کہ ایودھیا ہمیشہ سے ایسی سرزمین رہی ہے جہاں آدرشیں طرز عمل میں تبدیل ہوتی ہیں۔بھگوان رام کے سفر کو یاد کرتے ہوئے مودی نے کہا''رام ایک شہزادے کے طور پر چلے گئے لیکن 'مریدا پرشوتم' کے طور پر واپس آئے۔ باباؤں کی دانشمندی، سرپرستوں کی رہنمائی، نشاد راج کی دوستی، شبری کی عقیدت، اوران گنت دوسروں کی وابستگی نے انہیں تشکیل دیا۔ایک ترقی یافتہ ہندوستان کو بھی اسی اجتماعی طاقت کی ضرورت ہوگی''۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کو حال سے آگے دیکھنا چاہیے اور آنے والی نسلوں کے لیے منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جو لوگ صرف آج کے بارے میں سوچتے ہیں وہ آنے والی نسلوں کے ساتھ ناانصافی کرتے ہیں۔ ملک تب موجود تھا جب ہم یہاں نہیں تھے اور یہ تب بھی رہے گا

103

شرکت کی جبکہ مختلف اضلاع کے افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ کے شروعات میں سیکرٹری ریونیو نے **18** اہم عمارتوں کے منصوبوں پر تفصیلی پرزنٹیشن دی جس میں تحصیل اور نیابت دفاتر، رہائشی کوارٹرز، منی سیکرٹریٹ اور ریونیو کمپلیکس شامل ہیں جو اس وقت جموں وکشمیر میں مختلف مقامات پر جاری ہیں۔ یہ منصوبے رام بن، کٹھوعہ، پونچھ، ڈوڈہ، اودھمپور، ریاسی، بانڈی پورہ، اننت ناگ، پلوامہ اور سری نگر میں واقع ہیں جو بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور نچلی سطح پر حکمرانی کو مضبوط بنانے کے لئے انتظامیہ کی کوششوں کا ایک اہم حصہ ہیں۔ جائزے میں کچھ رُکاوٹوں کو اُجاگر کیا گیا جن میں فنڈز کی تقسیم میں تاخیر، زیر التوا' انتظامی منظوریوں اور کچھ مقامات پر قانونی مسائل شامل ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے باقی ماندہ منصوبوں کو تیز رفتار سے مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے اُفسران کو ہدایت دی کہ زیر التوا منظوریوں کو جلدی سے کلیئر کریں، قانونی رُکاوٹوں کو دُور کریں اور مالی منصوبہ بندی کو منصوبوں کے وقت کے مطابق ہم آہنگ کریں تا کہ لاگت میں اضافہ سے بچا جا سکے۔ اُنہوں نے ایک جدید اور مؤثر ریونیو ایڈمنسٹریشن بنانے پر حکومت کی توجہ کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ان بنیادی ڈھانچے منصوبوں کی بروقت تکمیل شہری خدمات کی بہتر فراہمی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اُنہوں نے بہتر نگرانی، فعال بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈینیشن اور ڈیڈ لائن پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت زیر التوا کاموں کو آسانی سے انجام دینے کو یقینی بنانے کے لئے مکمل تعاون فراہم کرے گی اور اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں مجموعی ترقی اور حکمرانی میں اصلاحات کے لئے انتظامی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اولین ترجیح ہے۔

104

شپ یارڈز کی مستقبل کی تیاری۔انہوں نے کہا کہ ملک کی بڑھتی ہوئی جہاز سازی کی صلاحیتیں وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کا نتیجہ ہیں۔انہوں نے کہا''مجھے یقین ہے کہ بہت جلد ہمارا تجارتی بیڑا بھی مکمل طور پر ہندوستان میں تعمیر کیا جائے گا، جو آتم نیر بھارت میں قوم کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے''

105

جاری ہے، جہاں تقریباً **140** نمائش کنندگان بشمول خواتین کاروباری شخصیات، خصوصی ضرورتوں کے حامل افراد اور کوآپریٹو سوسائٹیز نے اپنے متنوع مصنوعات پیش کیں۔ پویلین میں جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات جیسے زعفران، پشمینہ شال، کانی شال، سوزنی کڑھائی، باسوہلی پینٹنگز، کشمیری قالین اور پیپر ماشی کی دستکاریاں نمایاں طور پر پیش کی گئیں۔ **22** نومبر کو ''جموں وکشمیر ڈے'' کے موقع پر خصوصی ثقافتی پروگرام منعقد ہوا جس میں خطے کی فنون، دستکاری اور وراثت کو اجاگر کیا گیا۔اس موقع پر جے کے ٹی پی او نے شفافیت اور شمولیت کے اصولوں کے ساتھ مقامی صنعتوں کوفروغ دینے کے عزم کو دہرایا۔ گزشتہ تین برسوں میں جے کے ٹی پی او نے قومی سطح کی نمائشوں میں کاریگروں، کسانوں اور کاروباریوں کی شمولیت میں نمایاں اضافہ کیا ہے

106

کی درخواست کی گئی تھی۔عدالت میں این آئی اے کی نمائندگی اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کے ایس پٹھانیا نے کی۔ غیر درخواست گزار کی جانب سے ایڈووکیٹ سید آزاد اندرابی نے اعتراضات دائر کئے۔تاہم، بعد میں انہوں نے کہا کہ وہ بانو کے وکیل نہیں تھے، جس کے بعد وہ پیش نہیں ہوئیں اور انہیں الگ کر دیا گیا۔تفتیش کاروں نے ثابت کیا کہ جیش محمد کے دہشت گرد محمد عمر فاروق، سمیر احمد ڈار اور عادل احمد ڈار نے قافلے پر بم دھماکے سے پہلے اور بعد میں ہاکری پورہ کے گھر کا استعمال کیا، گھر کے افراد نے مبینہ طور پر پناہ فراہم کی جس نے سازش کو آگے بڑھایا۔

107

ہڑتال شروع کی۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس کیس کو غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) یا قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کے حوالے کیا جائے۔خیال رہے کہ دیہونا کے ورون سنگھ **(15)**، اس کے چچا یوگیش سنگھ **(32)** اور ماموں درشن سنگھ **(40)** کی لاشیں دور افتادہ ملہار علاقے میں اشوتالہ میں ایک آبشار سے برآمد ہوئی ہیں،

108

موسم سرما کی چھٹیاں **11** دسمبر سے **22** فروری **2026** تک رہے گی ۔ اسکول ایجوکیشن محکمہ نے یہ بھی کہا کہ تمام ٹیچنگ فیکلٹی چھٹیوں کے دوران کسی بھی تعلیمی سرگرمی کیلئے دستیاب رہیں گے۔حکم میں کہا گیا ہے کہ تعلیمی عملہ **20** فروری **2026** کو اسکولوں کو کھولنے کے انتظامات کرنے کیلئے اپنے متعلقہ اسکولوں میں واپس رپورٹ کرے گا۔ایس ای ڈی نے کہا کہ مندرجہ بالا شیڈول کی تعمیل میں اداروں کے سربراہان یا تدریسی عملے کی طرف سے کسی قسم کی کوتاہی کی صورت میں قواعد کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔

109

میں آئین ہند کے ڈیجیٹل ایڈیشن کی نقاب کشائی کریں گے۔ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ پروگرام بدھ کو صبح **11** بجے نئی دہلی میں پارلیمنٹ کی پرانی عمارت کے تاریخی سنٹرل ہال میں منعقد ہوگا۔یہ لانچ پہلی بار ایک سرکاری حیثیت میں مکمل ہندوستانی آئین کو کشمیریوں میں دستیاب

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عبید احمد ملک ولد عبدالغنی ملک ساکنہ پنزی نارہ سرینگر بغرض پیدائشی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ پنزی نارہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے عبید اللہ ملک ولد عبدالغنی ملک ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 15/12/2011 ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست از جانب شاہینہ پرویز زوجہ مرحوم فاروق احمد زرہ ساکنہ محمد کنڈ سرینگر نسبت اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا خاوند فاروق احمد زرہ ولد حبیب اللہ زرہ ساکنہ محمد کنڈ مورخہ 22/04/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی
شاہینہ پرویز زوجہ فاروق احمد	٥٠	گھریلو کام	سائلہ
حیدر فاروق پسر	٣٠	زیر تعلیم	پسر
حمزہ فاروق ولد	١٥	---	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب فیروز احمد زرگر ولد محمد اسماعیل زرگر ساکنہ گل بہار کالونی نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد محمد اسماعیل زرگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد محمد اسماعیل زرگر مورخہ 14/08/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی
زبیدہ بیوہ محمد اسماعیل	٧٥	گھریلو کام	بیوہ
فیروز احمد زرگر پسر	٥٧	تجارت	پسر
شبنم دختر	٣٩	گھریلو کام	دختر
افتخار احمد زرگر ولد	٥٣	تجارت	پسر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب عبدالغنی بٹ ولد مرحوم غلام رسول بٹ ساکنہ جواہر نگر نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی والدہ مورخہ 27/08/2014 کو فوت ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفیہ
عبدالغنی بٹ	٨٣		خاوند
مشہید حکیم	٦٣	بیرون ملک	دختر
امتیاز احمد	٥٨	---	پسر
پرویز احمد	٥٧	---	دختر
زبیدہ رحمان	٤٥	---	....
طفیل احمد	٣٩	---	پسر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

از دفتر نائب تحصیلدار عید گاہ کدل سرینگر
عنوان: درخواست از جانب ثناء اللہ ڈار شوہر فاطمہ بانو ساکنہ سنگم عید گاہ نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی زوجہ فاطمہ بانو ساکنہ سنگم عید گاہ مورخہ 04/04/2025 کو فوت ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفیہ
ثناء اللہ ڈار	٩٣	پنشنر	شوہر
پرویز احمد	٤٧	ملازمت	پسر (شادی شدہ)
تنویر احمد	٣١	---	.....
مبینہ	٤٥	گھریلو کام	دختر (شادی شدہ)

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عید گاہ کدل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب ذوالفقار علی میر ولد محمد جواد میر ساکنہ موضع بدی بوگ تکیہ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود فیضان علی میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہیں۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری و بیان نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مستقل طور بدی بوگ تحصیل تکیہ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا پسر خود فیضان علی میر اسکول ریکارڈ کے مطابق مورخہ 26/10/2020 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Public Notice

It is to inform the General Public through the medium of this notice that I Mudasir Ashraf S/o Hakeem Mohamad Ashraf R/o Khansahib, Budgam am applying for renewal of passport. It is pertinent to mention here that the name entered in my Aadhar card as Mudasir Ashraf Shah is incorrect. The name Mudasir Ashraf as entered in my academic documents and Passport shall be treated as correct.
Any person having any objection shall approach before the competent authority within 07 days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after lapse of 07 days.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MOOMIN SULTAN

1. SHOWKAT AHMAD NAQASH S/O GHULAM MOHAMMAD NAQASH PROPRIETOR AL MATAF MEDICAL CENTER & RESEARCH SITUATED AT BALGARDEN KARAN NAGAR SRINAGAR R/O 149 UMERABAD SECTOR B PEER BAGH SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

---

کرتا ہے۔

110

ترقی کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔وزیر موصوف نے منصوبوں کے افتتاح کے موقعہ پر عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت سرحدی اور دُور دراز علاقوں کی ہمہ جہت اور دیرپا ترقی کے عزم کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے کہا کہ نئے منظور شدہ اور افتتاح شدہ کاموں سے گاؤں کے درمیان رابطے میں خاطر خواہ بہتری، پینے کے پانی کی فراہمی میں اضافہ اور منکوٹ میں عوامی اداروں کی اپ گریڈیشن کے ذریعے ہزاروں باشندوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنائیں گے۔جاوید رانا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عمر عبداللہ کی حکومت جغرافیائی طور پر دشوار گزار اور کم سہولیت والے علاقوں کو ترجیحی بنیادوں پر وہی بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے

111

درجہ حرارت میں تیزی سے گراوٹ کوئی رکاوٹ نہیں تھی بلکہ اس نے سردیوں کے تجربات کے خواہشمند مسافروں کے لیے کشمیر کی رونق کو بڑھا دیا تھا۔حالیہ پہلگام حملے کا براہ راست حوالہ دیئے بغیر گورنر نے کہا کہ ایسے واقعات کو سیاحت کے شعبے کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے اور خطے میں امن، سلامتی اور سیاحت کو مزید مستحکم کرنے کیلئے مسلسل کوششوں کی ضرورت ہے۔

112

ایک سرے پر ہے اور سیمنٹ کی نقل وحمل بہت مہنگی ہو جاتی ہے، ایڈیشنل سکریٹری تجیلو ہیا نے کہا کہ یہ بہت اچھا ہوگا اگر ہم سیمنٹ کی مقامی پیداوار کے ذریعے اس علاقے میں سیمنٹ کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرسکیں۔انہوں نے انکشاف کیا کہ جیولوجیکل سروے آف انڈیا (جی ایس آئی) نے جموں وکشمیر میں چونے کے پتھر

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT JAMEELAW/O ABDUL MAJEED MIR R/O BERTHANA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OFLEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO NOK,S OF DECEASED NAMELY ABDUL MAJEED MIR S/O GHULAM AHMAD MIR R/O BERTHANA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ ABDUL MAJEED MIR S/O GHULAM AHMAD MIR R/O BERTHANA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 23-10-2024 LEFT BEHIND FOLLING TABULATED FAMILY MEMBERS:

SNO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS	M. INCOME	OCCUPATION
1.	JAMEELA	WIFE	38	WIDOW	N/A	H/WIFE
2.	MIR SUHAIB MAJEED	SON	12	UNMARRIED	N/A	STUDENT

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIN TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION
Solina Srinagar, Kashmir-190001

Subject: Date of filling of online application form(s(for Secretariat Assistant Course (SAC(Foundation Course (FC(8s J&K Secretariat Assistant Course (J&K SATC(Departmental Examination-2025-Extension of last date reg.

NOTICE

Dated: 21-11-2025

It is for information of all the eligible candidates that the last date for filling up of the online application forms, for Secretariat Assistant Course (SAC ,(Foundation Course (FC(J861)Secretariat Assistant Course (J&K SATC(Departmental Examination-2025 is hereby extended up to 28.11.2025) Friday.(
However, the other terms & conditions, as specified in the advertisement Notification dated: 20.05.2025 shall remain the same.
No: PSC/Exam/SAC/FC/SATC/ 2025/10 Dated: 21.11.2025

Sd/-Supinder Kour(JKAS
Under Secretary
J&K Public Service Commission

DIPK No: 8416/25

Union Territory of Jammu and Kashmir
DIRECTORATE OF SHEEP HUSBANDRY DEPARTMENT KASHMIR
Lal Mandi, Srinagar 190008

Tel. No: 0194-2310604. **Fax No: 0194-2311063**

To;
Mr. Mushtaq Ahmad Dar
S/o: Ghulam Ahmad Dar
R/o: Gasoo, Hazratbal, Srinagar

Subject: SHOW CAUSE NOTICE-II

References (I) Joint Director Extension, SHD Kashmir's letter No. JDE/Estt-57/2025-26/71 dated 15-04-2025
ii Joint Director Extension, SHD Kashmir's letter No. JDE/Estt-57/2024-25/542 dated 20-08-2025.

1(Whereas, a complaint was received from the Nodal Officer, MCC Srinagar (District Election Office, Srinagar(vide letter No. MCC/Sgr/Ls/2024/135-37 dated 08-05-2024 alleging your involvement in violation of the Model Code of Conduct. Accordingly, you were placed under suspension vide this office Order No. DSHK/Estb/2024/1702-04 dated 16-05-2024 and attached with the office of Joint Director Extension, Sheep Husbandry Kashmir.

2(Whereas, the Joint Director Extension, Sheep Husbandry Kashmir, vide his letter No. JDE/Estt-57/2024-25/478 dated 08-08-2024 ,reported that you did not present yourself in his office. Accordingly, notices were issued to you vide this office letter No. DSHK/Estb/Inf/7409959/5158-60 dated 19-08-2024 and No. DSHK/Estb/Inf/7409959/7710-12 dated 04-10-2024 ,directing you to explain your position. However, you neither responded nor joined the office of the Joint Director Extension.

3(Whereas, this office sought the latest status from the offices of Joint Director Extension, SHD Kashmir, and DSHO Srinagar. Both offices vide their letters dated 23-12-2024 and 27-12-2024 respectively confirmed that you had not reported for duty during the suspension period.

4(Whereas, despite several notices, you finally reported to the office of Joint Director Extension, SHD Kashmir, on 09-01-2025 .Subsequently, a Committee was constituted by this office to investigate the matter vide letter No. DSHK/Estt/Inf/2024-25/E-7409959/12210-14 dated 27-01-2025.

5(Whereas, the Committee submitted its report vide No. PTC/Enquiry/2024-25/640 dated 18-03-2025 ,recommending that "the allegation of violation of the Model Code of Conduct remained unsubstantiated, and that the case may be decided on merits in light of the governing rules.-

6(Whereas, the Joint Director Extension has further reported that you only attended the office occasionally and that w.e.f. 02-03-2025 ,your whereabouts remain unknown.

7(Whereas, notice was issued to you vide this office letter No. DSHK/Estt/Wool Board/C.No. 7409959/5505-07 dated 30-07-2025 ,to which you have not responded till date, thereby indicating disinterest in your official duties.

8 (Whereas, first show cause notice was issued to you, besides, published through print media on 20.09.2025 but till date you failed to present yourself before the authority.

Now, therefore, you are once again directed to explain within one week as to why action for termination from service may not be initiated against you under rules.Failing to submit a reply within the stipulated time shall be deemed as your having nothing to state in your defence, and further action as warranted under rules shall follow without any further notice.

No. DSHK/Estt/Wool Board/C.No. 7409959/10951-55 Dated :22/11/2025

Sd/-Nodal Officer
Director, Sheep Husbandry Department, Kashmir

DIPK No: 8426/25

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SEWERAGE &DRAINAGE DIVISIONNo. IIND SRINAGAR.

GIST OF TENDER NOTICE No:-25 /E-Tendering OF 2025-26

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e- tenders areinvited onPercentage basisfrom the Registered PWD Civil Contractors whose registration cards are valid in terms of standing rules, for the below mentioned works strictly as per the terms and conditions given hereunder-:

Sl. No.	Name of work	Estt. Cost of work	Earnest Money	Class of Contractor	Time of completion.	Cost of Tender Document	Head of Account
1.	Construction of Storm water pipe drain including manholes at Tawheed Abad Lane 2 Maloora	Rs.11.99	Rs.23980-/	BEE/CEE/DEE	25 Days	Rs.350-/	NGT Additional Financial Assistance 2025-26
2.	Construction of storm water pipe drain including manholes at Shah Jeelan Lane Hokersar	Rs.16.24	Rs.32480-/	BEE/CEE	25 Days	Rs.500-/	NGT Additional Financial Assistance 2025-26
3.	Construction of Storm Water drainage Network in Shah Villayat Colony Sector 8-Umerabd Phase 4th	Rs.14.60	Rs.29200-/	BEE/CEE/DEE	25 Days	Rs.500-/	NGT Additional Financial Assistance 2025-26

In terms of Government order Circular No.01) Adm(FD of 2025 Dated -:08.07.2025 that "Every participating supplier/contractor to mandatory disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payment shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder-
The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities(B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the schedule of dates given hereunder-:

01.	Date of issue of Tender Notice	24.11.2025
02.	Period of down loading of bidding documents	25.11.2025 from 11:00 A.M .to 06.12.2025 up to 4.00 PM
03.	Bid Submission Start Date	25.11.2025 from 11:30 AM
04.	Bid Submission end Date	06.12.2025 upto 4.00 PM
05.	Date & time of opening of Bids on line	08.12.2025 at 11.30 PM in the office of Executive Engineer, Sewerage & Drainage Division No. II, SMC, Daresh Kadal Srinagar or any subsequent date convenient date to the tender Opening Authority
06.	List of soft copies to be uploaded	Scanned copy of Treasury challan (cost of tender document(with Sl. No. of NIT/ Name of the work (without overwriting.(Scanned copy of CDR/ FDR/BG (Earnest Money) (without Over writing.(Scanned copy of GST Registration with latest clearance and PAN Card. Scanned copy of JKPWDOMS Registration card with latest renewal on JKPWDOMS PORTAL. Cell No/.e-mail ID and correspondence address.

NIT (Terms and conditions(duly signed by the bidder. BOQ.
NO.S&D-II/ 3626 Dated:-24.11.2025

Sd/-Executive Engineer,
S&D Division IInd, Sgr.

DIPK No: 8398/25

The Urdu Daily WATTAN وطن سرینگر

انسان کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے کیلئے بہترین غذا

غذاانسان کی ذہنی اور جسمانی صحت کو برقرار رکھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔اگر خوراک صحت بخش اور اچھی ہوگی تو دماغی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے جبکہ ناقص غذائیت جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ دماغی صحت کی خرابی کا بھی باعث بن سکتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق، مندرجہ ذیل غذائی اجزاء کو خوراک میں شامل کرنے سے انسان کی ذہنی صحت بہتر ہوسکتی ہے۔

1-وٹامنز اور منرلز

وٹامن بی **1** (تھیامین) کی کمی یادداشت کے مسائل، نیند کی کمی، پیٹ کی خرابی وغیرہ کا باعث بن سکتی ہے جبکہ وٹامن بی **3** (نیاسین) کی کمی انسان میں بے چینی اور اشتعال پیدا کر سکتی ہے۔

اسی طرح وٹامن بی **6**، بی **12**، فولک ایسڈ کی کمی الجھن، کمزوری، خون کی کمی اور موڈ میں تبدیلی وغیرہ کا سبب بن سکتی ہے، اس لیے وٹامن بی لینا بہت ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وٹامن سی بھی آپ کی دماغی صحت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔

اس کے علاوہ سوڈیم، پوٹاشیم، میگنیشیم، کیلشیم اور زنک کی کمی اکثر پٹھوں کی تھکاوٹ کا باعث بنتی ہے کیونکہ یہ معدنیات دماغی صحت سے متعلق کئی کاموں کے لیے ضروری ہیں۔

انسانی جسم میں معدنیات کی کمی وٹامن کی کمی سے زیادہ تیزی سے ظاہر ہوتی ہے۔

2-سینٹ جانز ورٹ

اس جڑی بوٹی کا ڈپریشن پر قابو پانے کے لیے کافی استعمال ہوتا رہا ہے کیونکہ اس میں ہائپر یسین ہوتا ہے جو کہ اینٹی ڈپریسنٹ کی خصوصیات کے لیے جانا جاتا ہے۔

3-کاوا کاوا

اس کا استعمال اعصاب کو پرسکون کرنے اور بہتر نیند کے لیے کیا جاتا ہے، یہ جڑی بوٹی تناؤ اور اضطراب کو دور کرنے میں مدد کرتی ہے۔

4-جنکو بلوبا

یہ ذہنی کام کاج کو بہتر بنانے کے لیے بہترین تحقیق شدہ جڑی بوٹی ہے اور اس میں سیروٹونن بڑھانے والے اثرات ہیں جو کہ ایک ایسا نیوروٹرانسمیٹر ہے جس سے انسان کو مشکل صورتحال میں بھی اچھا محسوس کرنے کی ہمت ملتی ہے۔ اس میں اینٹی ڈپریسنٹ اور انسان کے موڈ کو بہتر بنانے والی خصوصیات ہیں-یہاں اس بات کا ذکر کرنا بہت اہم ہے کہ زیادہ تر جڑی بوٹیوں کو مناسب رہنمائی کے تحت استعمال کرنا چاہیے۔مذکورہ تمام جڑی بوٹیاں اس وقت بہترین کام کرتی ہیں جب انہیں دوسری مفید جڑی بوٹیوں، وٹامنز اور معدنیات کے ساتھ ملا کر صحیح مقدار میں اور کسی ماہر کے مشورے سے استعمال کیا جائے۔ MNN

روزمرہ کی بنیاد پر کتنی مقدار میں میٹھا کھایا جاسکتا ہے؟

طبی ماہرین کے مطابق میٹھا کھانے سے ایک طرح کی خوشی ملتی ہے تاہم اس کا غیر ضروری دیگر بیماریوں بالخصوص وزن کی زیادتی، موٹاپے اور ذیابیطس کا باعث بھی ہوسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق میٹھا کھانے سے ہمارے دماغ سے اینڈورفن ہارمونز خارج ہوتے ہیں جس سے ہمیں خوشی محسوس ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم بے ترتیب طور پر مٹھائیاں کھانا شروع کردیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ بہت زیادہ چینی کھانے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں جب ہم مناسب جسمانی کام یا ورزش نہیں کرتے تو ان مسائل میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ان کے مطابق جسمانی سرگرمیوں کے اعتبار سے ایک مناسب مقدار میں چینی یا اس سے بنی اشیاء استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہمارے جسم کو درکار مقدار پوری ہوسکے۔ورلڈ اوبیسٹی اٹلس کی جانب سے سال **2023** کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق **2035** تک دنیا میں **51** فیصد یا **4** ارب افراد زیادہ وزن یا موٹاپے کا شکار ہوں گے۔رپورٹ کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ بچوں میں موٹاپا دوگنی شرح سے بڑھ جائے گا جبکہ لڑکیوں میں موٹاپے کی شرح لڑکوں کے مقابلے دگنی سے بھی زیادہ ہوگی جس کی سب سے بڑی وجہ چینی کا بے دریغ استعمال ہے۔طبی ماہرین کے مطابق **80** یا **90** کی دہائی کے وسط میں امیر گھرانوں سے تعلق رکھنے والے افراد میں وزن بڑھنے اور ذیابیطس کے مسائل دیکھنے میں آتے تھے۔ایسا اس لیے تھا کہ اس وقت چینی کھانا عیش وعشرت یا لطف اندوزی کا ذریعہ تھا لیکن اب گزشتہ **15** برسوں سے بچوں کو بھی ایسے ہی مسائل کا سامنا ہے کیونکہ انہیں کھانے پینے کی اشیا میں میٹھی چیزوں کے بہت سے آپشنز میسر ہیں۔امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ایک آدمی کو روزانہ **36** گرام یا **150** کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں کھانی چاہیے۔اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو **25** گرام یا **100** کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں لینی چاہیے۔ MNN

سردیوں میں زعفران کے استعمال کے فوائد

زعفران ایسی غیر معمولی اور پُر اثر بوٹی ہے جس کا استعمال سیکڑوں انداز میں کیا جاتا ہے اور اس سے ہزاروں فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔گرم اور خشک مزاج رکھنے والی اس خوشبودار بوٹی کا پودا پیاز سے مشابہت رکھتا ہے، اس کا رنگ سرخی مائل زرد اور ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔زعفران سردی کا بھی بہترین اور شافی علاج ہے،اس میں وٹامن اے، وٹامن سی، پوٹاشیم، میگنیشیم، فاسفورس، سیلینیم اور زنک پایا جاتا ہے۔یہاں ایک نظر موسم سرما کے دوران زعفران کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد پر ڈال لیتے ہیں۔**1**- یہ انسان کی قوت مدافعت کو بہتر بناتا ہے جس کی وجہ سے انسان موسمی بیماریوں کا شکار بننے سے محفوظ رہتا ہے۔**2**- سردی کے موسم میں اکثر چھوٹی چھوٹی وجوہات کی بنا پر انسان کا موڈ خراب ہوسکتا ہے تو زعفران کا استعمال انسان کا موڈ بھی بہتر بناتا ہے کیونکہ یہ جسم میں سیروٹونن کے اخراج کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے انسان کا موڈ خوشگوار رہتا ہے۔**3**- زعفران کا استعمال انسان کے جسم کو کسی بھی طرح کی سوزش سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔**4**-زعفران سانس کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔**5**-سردیوں میں اکثر بھوک زیادہ لگتی ہے تو کھانا زیادہ کھالینا بہت معمولی بات ہے جس کی وجہ سے بدہضمی ہونے کا خطرہ بھی ہوسکتا ہے لیکن زعفران انسان کے ہاضمے کو بھی بہتر بناتا ہے اس لیے سردیوں میں اس کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔**6**-زعفران کا استعمال شوگر کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے، خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے، جگر کو قوت بخشتا ہے اور بوجھل طبیعت میں تقویت دیتا ہے۔**7**۔زعفران جسم میں خون کی روانی کو بہتر بنانے اور یادداشت بڑھانے کے لیے بھی مفید ہے۔**8**-زعفران میں ذہنی صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت بھی موجود ہے اس لیے کھانے میں اس کا استعمال ذہنی دباؤ اور انزائٹی جیسے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔ MNN

مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینا چاہیے یا نہیں؟

عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینے سے انسان کی جلد پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔اس عمومی خیال کے حوالے سے ابھی تک باقاعدہ کوئی سائنسی تحقیق سامنے نہیں آئی اور ماہرین صحت بھی اس حوالے سے دو مختلف نظریات رکھتے ہیں۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ کسی بھی چیز کے تین ممکنہ خواص ہوتے ہیں کچھ چیزیں سرد، کچھ گرم اور کچھ معتدل ہوتی ہیں۔اس لیے کچھ ماہرین کے مطابق دودھ کی تاثیر سرد اور مچھلی کی تاثیر گرم ہے اور یہی وجہ ہے کہ سرد اور گرم تاثیر والی چیزیں ایک ساتھ کھانے کا انسان کے جسم پر واضح ردعمل ظاہر ہوتا ہے جو جلد پر سفید دھبوں کے علاوہ مختلف اقسام کی الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ان ماہرین کا کہنا ہے کہ سرد اور گرم تاثیر والی چیزیں ایک ساتھ کھانے سے کچھ لوگوں کو تیز بخار بھی ہوسکتا ہے اسی لیے روایتی طور پر مچھلی کھانے سے پہلے یا بعد میں دودھ پینے سے منع کیا جاتا ہے۔دوسری جانب، ہمارے پاس بہت ساری ڈشز ایسی بھی ہیں جن میں مچھلی کو دہی لگا کر تیار کیا جاتا ہے تو دہی بھی تو دودھ سے ہی بنتی ہے۔اس پر دودھ اور مچھلی کے ایک ساتھ استعمال سے منع کرنے والے ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ مچھلی کے ساتھ دہی کا استعمال اگرچہ جلد کی رنگت جیسے منفی ضمنی اثرات کا باعث نہیں بن سکتا لیکن ایسا مچھلی اور دہی کے ایک ساتھ استعمال سے کچھ لوگوں کو معمولی بدہضمی کی شکایت ہوسکتی ہے لیکن ایسا ہر شخص کے ساتھ نہیں ہوتا لیکن مچھلی اور دودھ کا ایک ساتھ کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ خوفناک الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ان ماہرین کے مطابق مچھلی اور دودھ، دونوں ہی پروٹین سے بھرپور غذائیں ہیں جنہیں ایک ساتھ کھانے پر ہمارے نظام ہاضمہ کو دوہری محنت کرنا پڑتی ہے کیونکہ ان دونوں غذاؤں کو ایک ساتھ ہضم کرنے کے لیے ہمارے معدے کو ایک ساتھ دو طرح کی رطوبتیں خارج کرنا پڑتی ہیں جس کے نتیجے میں مچھلی اور دودھ کو ایک ساتھ ہضم کرنا مشکل ہوجاتا ہے اور انسان کا امیون سسٹم بھی اس منفی اثر کا ہدف بن سکتا ہے۔تاہم کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ دودھ کے ہر طرح کی مچھلی کے ساتھ استعمال سے انسان کے جسم پر برے اثرات نہیں پڑتے بس مچھلیوں کی کچھ خاص اقسام ایسی ہیں جنہیں کھانے سے پہلے یا بعد میں دودھ پینے سے انسان کی جلد پر سفید دھبے یا الرجی کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ MNN

ادرک کے حیران کن فوائد

ادرک ایک شاندار جڑی بوٹی ہے جسے کھانوں اور دواؤں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے

سائنسدانوں کے مطابق ادرک ایک پھولدار پودے سے حاصل ہوتا ہے جس کے رِزوم کی ابتداء چین سے ہوئی۔ ہلدی، الائچی اور گلانگل جیسے سبھی پودوں کا ادرک سے گہرا تعلق ہے۔ادرک ایک شاندار جڑی بوٹی ہے جسے کھانوں اور دواؤں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔اس جڑی بوٹی کی کئی شکلیں ہیں جس میں خشک، تازہ، عرق اور پاؤڈر کی شکلیں شامل ہیں۔دنیا بھر میں لوگ ادرک کو نہ صرف اس کے ذائقے کے لئے بلکہ اس کے صحت سے متعلق فوائد کے لئے بھی اپنی روزمرہ غذا میں شامل کرتے ہیں۔آپ ادرک کو کتنی اچھی طرح جانتے ہیں؟صحت سے متعلق اس جامع بلاگ میں ادرک کے فوائد پر ایک نظر ڈالیں اور خود فیصلہ کریں کہ آپ کی زندگی میں ادرک کی کیا اہمیت ہے۔

دماغی افعال کو بڑھاتا ہے

کیا آپ جانتے ہیں کہ آکسیڈیٹیو اسٹریس اور دائمی سوزش بڑھاپے کو تیز کرسکتی ہے؟الزائمر کی بیماری اور آکسیڈیٹیو اسٹریس سے آپ کی یادداشت مکمل طور پر کھو جانے کا خطرہ بھی بڑھتا ہے(جسم کو پہنچنے والے نقصان دہ اثرات اس سے الگ ہیں) تاہم، ادرک کا استعمال دماغی افعال کو براہ راست بڑھانے اور نسیان کی بیماری کے خطرے کو کم کرنے کی منفرد صلاحیت رکھتا ہے۔محققین نے کھوج لگایا ہے کہ ادرک کے استعمال سے ایک **60** سالہ خاتون میں ردعمل کا وقت اور یادداشت میں بہتری آئی۔اس کے ساتھ ساتھ ادرک کا استعمال دماغ پر بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو بھی کم کرتا ہے۔

پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے

ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔دو گرام ادرک کو کہنی اور کندھوں کی ورزش کرنے والے افراد نے **11** دن تک بلاناغہ کھایا اور درد کے لیول کو کم کیا۔اگرچہ ان فائدہ مند اثرات کو ظاہر ہونے میں کچھ دن لگیں گے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان میں بتدریج اضافہ ہوتا جائے گا۔وہ لوگ جو دن بھر ورزش کرتے ہیں یا بھرپور جسمانی سرگرمیوں میں مشغول رہتے ہیں وہ خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کولیسٹرول گھٹانے میں مددگار

انسانی جسم میں دل کے مسائل براہ راست لیپو پروٹینز کی بلند سطح کی وجہ سے ہو سکتے ہیں، جسے کولیسٹرول کا برا اثر بھی کہا جاتا ہے۔خوش قسمتی سے، آپ کے کھانے کے انتخابات آپ کے جسم میں کولیسٹرول کی پیداوار کو کنٹرول کرسکتے ہیں۔ایک تحقیق جس میں ہائی کولیسٹرول کی سطح والے **85** افراد نے **45** دنوں تک صرف تین گرام ادرک کا استعمال کیا اس سے معلوم ہوا کہ ان کے کولیسٹرول کی سطح میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔

متلی روکنے میں معاون

یہ بھی ایک حیرت انگیز امر ہے کہ ادرک متلی کا مقابلہ کرنے میں بھی بے انتہا موثر ہے۔روایتی طور پر، یہ ایک طویل عرصے سے متلی اور بیماری کے علاج کے لئے استعمال ہوتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ طبی ماہرین کی جانب سے یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ اسے سرجری اور کیمو تھراپی کے بعد کھانے سے متلی سے نجات مل سکتی ہے۔ جبکہ مارننگ سک نیس کو بھی اس کے استعمال سے کم کیا جاسکتا ہے۔تاہم، اگر آپ کو مذکورہ بالا امراض میں سے کوئی بیماری لاحق ہے تو آپ کو اپنے طور پر ادرک کا بطور علاج استعمال کرنا شروع نہیں کرنا چاہیے۔کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر یا میڈیکل اتھارٹی سے مشورہ کریں۔اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ جانتے ہیں کہ آیا آپ کو ادرک کی ایک خاص مقدار لینی چاہیے کیونکہ جب کھانے کی اشیا، کا غلط استعمال کیا جائے تو منفی اثرات کا سامنا کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔

ادرک ایک، فائدے بھرپور

پھول دار پودے سے حاصل ہونے والا ادرک بھلے ایک ہے لیکن اس کے بے پناہ فائدے آپ چاہیں تو اسے خام کھائیں یا پھر اپنے کھانوں میں شامل کرلیں، اگر کچھ کھٹا کھانے کا دل ہو تو اس کا اچار بنالیں، خشک، تازہ، عرق یا پاؤڈر جیسے چاہیں استعمال کرلیں یہ ہر لحاظ سے طبی فوائد کا حامل ہے۔آیئے اس کے چند فوائد پر ہم بھی روشنی ڈالتے ہیں۔

بالوں کی خشکی دور بھگائیں

ہر عام و خاص کو موسم سرما میں بالوں کے بیشتر مسائل کا سامنے رہتا ہے، اس لیے اس موسم میں بالوں کا خیال رکھنا بہت اہم ہے۔اگر آپ کے گھر میں ادرک موجود ہے تو پریشانی کی کیا بات ہے۔ یہ بالوں کی نشوونما کو روکنے والی خشکی کو دور کرنے میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔اس کا عرق نکالیں اور اسے ہاتھوں کی مدد سے بالوں کی جڑوں میں لگالیں۔اس میں موجود جنجرول کمپاؤنڈ، اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات صحت مند اسکیلپ کے لیے انتہائی مفید ہیں۔

موسمی نزلہ زکام اور گلے کی خراش کا گھر پر علاج

موسم سرما کے آتے ہی نزلہ زکام اور گلے کی خراش ہر گھر کا مسئلہ ہے، بچہ بوڑھا، ہر ایک اس سے متاثر ہے، ایسے میں ادرک کا قہوہ تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ایک کپ پانی لیں، اس میں **2** سے **3** باریک ٹکڑے ادرک کاٹ کر شامل کریں اور **15** سے **20** منٹ تک ابالیں، اس کے بعد اسے چھان کر اس میں لیموں یا شہد ڈال کر استعمال کریں، ذائقہ مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں چند پتے پودینے کے بھی شامل کیے جاسکتے ہیں۔

پیٹ کی گیس یا بدہضمی

اگر آپ پیٹ کی گیس سے پریشان ہیں تو ادرک اس مسئلے کے حل میں فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔طبی ماہرین کے مطابق یہ آنتوں میں گیس کو کم کرتی ہے، اس کے لیے اپنی غذا میں اس کی کچھ مقدار چھڑک کر استعمال کریں۔

پٹھوں کے درد کی شکایت

ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔بس آپ نے اتنا کرنا ہے کہ دو گرام ادرک اپنی روزمرہ کی غذا کا حصہ بنانا ہے۔ چند دن بلاناغہ اس کا استعمال کیجئے اور پٹھوں کے درد سے نجات حاصل کیجئے۔

کینسر سے بچاؤ

تحقیق کے مطابق ادرک میں موجود بائیو ایکٹیو مالیکیولز سے کچھ اقسام کے کینسر جیسے جگر، جلد، بریسٹ اور مثانے کے کینسر کے پھیلنے کی رفتار سست کرنے میں مدد مل سکتی ہے، تاہم اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

ذیابیطس پر قابو

ادرک ٹائپ **2** ذیابیطس میں مبتلا افراد میں بلڈ شوگر کی سطح کو متوازن کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ MNN

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ General Insurance Limited
Caringly yours

Bajaj GIL Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you dont have to settle for less when it comes to you and your familys growing healthcare needs.

Bajaj GIL Extra Care Pluss Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Banks Relationship Manager**

BajajGeneral Insurance Limited. Bajaj GIL House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,